احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

ہفتہ 5 جولائی 2008ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 5 جولائی 2008ء .... 1429 ہجری 5 وفا 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 152

خدا نے بخش دیا

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ ایک شخص بہت گنہگار تھا۔ مرتے وقت اس نے بیٹوں کو وصیت کی کہ جب مر جاؤں تو مجھے جلا دینا اور میری راکھ کو باریک پیس کر سمندر میں بکھیر دینا۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ جب وہ خدا کے حضور حاضر ہوا تو خدا نے پوچھا تو نے ایسا کیوں کیا۔ اس نے جواب دیا تیری خشیت اور خوف کی وجہ سے۔ اس پر خدا نے اس کو بخش دیا

(صحیح بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب حدیث الغار حدیث نمبر:3294)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ خدائے تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمانیت کا تقاضا ہے کہ اس نے دنیا میں اپنے نبی بھیجے۔ عقلمند وہ ہے جو نبی کو شناخت کرتا ہے' کیونکہ وہ خدا کو شناخت کرتا ہے اور بیوقوف وہ ہے جو نبی کا انکار کرتا ہے کیونکہ نبوت کا انکار الوہیت کے انکار کو مستلزم ہے۔ اور جو ولی کو شناخت کرتا ہے' وہ نبی کو شناخت کرتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں یوں کہہ سکتے ہیں کہ نبی الوہیت کے لئے بطور ایک میخ آہنی کے ہے اور ولی نبی کے لئے۔ اب ذرا ٹھنڈے دل سے سوچو کہ اللہ تعالیٰ نے تیرہ سو سال پہلے اس سلسلہ کو دنیا میں ظاہر کیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے ظاہر کیا لیکن آج تیرہ سو سال بعد اور اس وقت کے چودھویں صدی کے بھی پندرہ سال گزر گئے۔ اس کو آریوں' برہموؤں' طبعیوں اور دہریوں یا عیسائیوں کے سامنے بیان کرو' تو وہ ہنس دیتے ہیں اور تمسخر میں اڑا دیتے ہیں۔ ایسی مصیبت کے وقت میں کہ ایک طرف علوم جدیدہ کی روشنی' دوسری طرف طبعیوں میں ایک خاص انقلاب پیدا ہو جانے کے بعد مختلف فرقوں اور مذہبوں کی کثرت ہے ان امور کا پیش کرنا اور لوگوں سے منوانا بہت ہی پیچیدہ بات ہو گئی تھی اور ...... اور اس کی باتیں ایک قصہ کہانی سمجھی جانے لگی تھیں' لیکن اللہ تعالیٰ نے جو انا نحن نزلنا ...... (الحجر:10) کا وعدہ دے کر قرآن اور ...... کی حفاظت کا خود ذمہ دار ہوتا ہے۔ مسلمانوں کو اس مصیبت سے بچا لیا اور فتنہ میں پڑنے نہ دیا۔ پس مبارک ہیں وہ لوگ جو اس سلسلہ کی قدر کرتے اور اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ بات یہ ہے کہ اگر ثبوت نہ ملے تو یہ بالکل ٹھیک ہے کہ جیسا انسانی طبائع کا خاصہ ہے کہ وہ بدظنی کی طرف جھٹ رجوع کر لیتی ہیں۔ تو اندرونی طور پر ہی لوگ ایک قصہ کہانی سمجھ کر قرآن اور ...... سے دستبردار ہو جاتے۔ مثلاً دیکھو۔ اگر اندر کھڑکا ہو' تو باہر والا خواہ مخواہ خیال کرے گا اندر کوئی آدمی ضرور ہے' مگر وہ جب دو چار دن تک دیکھتا ہے کہ اندر سے کوئی نہیں نکلا' تو پھر اس کا خیال مبدل ہونا شروع ہوتا ہے تو پھر بدوں اندر جانے کے ہی وہ سمجھ لیتا ہے کہ اگر انسان ہوتا' تو اس کو کھانے پینے کی ضرورت پڑتی اور وہ ضرور باہر آتا۔

...... اب دیکھو قرآن کریم کا نام ذکر رکھا گیا ہے اس لئے کہ وہ انسان کی اندرونی شریعت یاد دلاتا ہے جب اسم فاعل کو مصدر کی صورت میں لاتے ہیں تو وہ مبالغہ کا کام دیتا ہے جیسا زید عدل کیا معنے؟ زید بہت عادل ہے۔ قرآن کوئی نئی تعلیم نہیں لایا' بلکہ اس اندرونی شریعت کو یاد دلاتا ہے جو انسان کے اندر مختلف طاقتوں کی صورت میں رکھی ہے۔ حلم ہے' ایثار ہے' شجاعت ہے' جبر ہے' غضب ہے' قناعت ہے وغیرہ۔ غرض جو فطرت باطن میں رکھی تھی' قرآن نے اسے یاد دلایا۔ جیسے فی کتاب مکنون (الواقعة:79) یعنی صحیفہ فطرت میں کہ جو چھپی ہوئی کتاب تھی اور جس کو ہر ایک شخص نہ دیکھ سکتا تھا۔ اسی طرح اس کتاب کا نام ذکر بیان کیا۔ تا کہ وہ پڑھی جاوے تو وہ اندرونی اور روحانی قوتوں اور اس نور قلب کو جو آسمانی ودیعت انسان کے اندر ہے' یاد دلاوے۔ غرض اللہ تعالیٰ نے قرآن کو بھیج کر بجائے خود ایک روحانی معجزہ دکھایا۔ تا کہ انسان ان معارف اور حقائق اور روحانی خوارق کو معلوم کرے' جن کا اسے پتہ نہ تھا' مگر افسوس کہ قرآن کی اس علت غائی کو چھوڑ کر جو ھدی للمتقین (البقرہ:3) ہے۔ اس کو صرف چند قصص کا مجموعہ سمجھا جاتا ہے اور نہایت بے پروائی اور خود غرضی سے مشرکین عرب کی طرح اساطیر الاولین کہہ کر ٹالا جاتا ہے۔ وہ زمانہ تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کا اور قرآن کے نزول کا۔ جب وہ دنیا سے گمشدہ طاقتوں کو یاد دلانے کے لئے آیا تھا۔ اب وہ زمانہ آ گیا جس کی نسبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی کی تھی کہ لوگ قرآن پڑھیں گے' لیکن ان کے حلق سے نیچے قرآن نہ اترے گا۔ سو اب تم ان آنکھوں سے دیکھ رہے ہو کہ لوگ قرآن کیسی خوش الحانی اور عمدہ قرات سے پڑھتے ہیں۔ لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں گزرتا۔ اس لئے جیسے قرآن کریم جس کا دوسرا نام ذکر ہے۔ اس ابتدائی زمانہ میں انسان کے اندر چھپی ہوئی اور فراموش شدہ صداقتوں اور ودیعتوں کو یاد دلانے کے لئے آیا تھا۔

(ملفوظات جلد اول ص59)

ضرورت سٹاف

نظارت تعلیم کو اپنے ادارہ جات کیلئے انتظامی امور کا تجربہ رکھنے والے احمدی احباب کی ضرورت ہے جو خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں، تعلیم انٹرمیڈیٹ ہو، عمر 40 سال سے زائد ہو۔ وہ مقامی صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ اپنی درخواست نظارت تعلیم کو ارسال فرمائیں۔ رہائش کا انتظام خود کرنا ہوگا۔

(نظارت تعلیم)

ضرورت محررین درجہ دوم

دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محررین درجہ دوم کی وقتاً فوقتاً ضرورت رہتی ہے۔ صرف ایسے مخلص احمدی نوجوان درخواستیں بھجوائیں جو دینی کاموں سے شغف اور خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں اور محنت سے کام کرنا چاہتے ہوں اور مستقل طور پر حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ میں کام کرنے کے خواہشمند ہوں۔

☆ **تعلیمی قابلیت:** ایف اے، ایف ایس سی، بی اے، بی ایس سی (کم از کم 45% نمبر)

☆ کمپیوٹر جاننے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔

☆ درخواست دینے کے لئے عمر کی حد 18 تا 25 سال ہے۔

مطلوبہ معیار پر پورا اترنے والے امیدوار اپنی درخواستیں، تعلیمی قابلیت کی مصدقہ نقول صدر صاحب جماعت کی تصدیق اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی کے ساتھ مورخہ 31 جولائی 2008ء تک دفتر نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ میں بھجوا دیں۔ نامکمل درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔

نصاب درج ذیل ہے:۔

(i) قرآن مجید ناظرہ مکمل، پہلا پارہ باترجمہ، چالیس جواہر پارے، ارکان دین، نماز باترجمہ مکمل

(ii) کشتی نوح، برکات الدعا، عام دینی معلومات درثمین (نظم شان اسلام) مضمون بابت عقائد جماعت احمدیہ۔

(iii) انگریزی، حساب (بمطابق معیار میٹرک) عام معلومات۔

نوٹ:۔ (i) امیدوار کا خوشخط ہونا ضروری ہوگا۔

(ii) ہر جزو میں کامیاب ہونا لازمی ہے۔ کامیاب ہونے کیلئے 50 فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری ہوں گے۔

(ناظر دیوان)

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

حضرت خلیفۃ المسیح الاول (حالات اور خدمات)

نمبر 3

سوال: حضور نے تعلیم الاسلام کالج قادیان کا افتتاح کب فرمایا۔

جواب: 28 مئی 1903ء کو۔

سوال: 1904ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی کونسی تصانیف شائع ہوئیں۔

جواب: ''ترک اسلام'' کے جواب میں حضور کی کتاب ''نورالدین'' شائع ہوئی۔ نیز رسالہ ابطال الوہیت مسیح کی اشاعت ہوئی۔

سوال: حضور نے زلزلہ کانگڑہ پر ایک لطیف مضمون کب تحریر فرمایا۔

جواب: 17/اپریل 1905ء کو۔

سوال: حضور نے حضرت مسیح موعود کے بلاوے پر دلی کا سفر کب اختیار کیا۔

جواب: 28/اکتوبر 1905ء کو۔

سوال: مسائل نماز کے متعلق کونسی کتاب شائع فرمائی۔

جواب: حضور نے مسائل نماز پر مشتمل کتاب بنام ''دینیات کا پہلا رسالہ'' جنوری 1906ء میں شائع فرمایا۔

سوال: حضرت مسیح موعود نے صدر انجمن احمدیہ کا پہلا صدر کب اور کن کو مقرر فرمایا۔

جواب: 29 جنوری 1906ء کو حضرت حکیم نورالدین صاحب کو پہلا صدر مقرر فرمایا۔

سوال: حضور کا رسالہ ''مبادی الصرف'' کب شائع ہوا۔

جواب: 1906ء میں۔ 1907ء میں بعض اضافہ جات کے ساتھ مبادی الصرف والنحو کے نام سے شائع ہوا۔

سوال: حضور نے حضرت مرزا شریف احمد صاحب کا نکاح کب پڑھایا۔

جواب: 15 نومبر 1906ء کو۔

سوال: حضور کا پہلا فوٹو کب شائع ہوا۔

جواب: حضور کا سب سے پہلا فوٹو راجہ امر سنگھ نے لیا جو پہلی بار 1907ء میں شائع ہوا۔

سوال: حضور نے نماز کسوف کب پڑھائی۔

جواب: جنوری 1907ء میں۔

سوال: حضور نے قرآن کریم کے پہلے پارے کا جو ترجمہ کیا وہ کب شائع ہوا۔

جواب: 1907ء میں۔

سوال: حضور نے آریہ سماج وچھووالی لاہور کے زیر اہتمام مذاہب کانفرنس میں حضرت مسیح موعود کا مضمون کب پڑھ کر سنایا۔

جواب: دسمبر 1907ء میں۔

سوال: حضور بیت مبارک میں اعتکاف کب بیٹھے۔

جواب: 1908ء میں۔

سوال: حضور نے حضرت مسیح موعود کی زندگی میں قادیان میں آخری خطبہ جمعہ کب ارشاد فرمایا۔

جواب: 24/اپریل 1908ء کو۔

سوال: حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب مسند خلافت پر کب متمکن ہوئے۔

جواب: 27 مئی 1908ء کو۔

سوال: اُس وقت حضور کی عمر کتنی تھی۔

جواب: 67 سال۔

سوال: حضور کے عہد میں صدر انجمن احمدیہ کا پہلا اجلاس کب اور کن کی صدارت میں منعقد ہوا۔

جواب: 30 مئی 1908ء کو حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کی صدارت میں۔

سوال: حضور نے بیت المال کا مستقل محکمہ کب قائم فرمایا۔

جواب: 30 مئی 1908ء کو۔

سوال: حضور نے اپنی بھیرہ کی جائیداد جماعت احمدیہ کے لئے کب وقف کی۔

جواب: جولائی 1908ء میں۔

سوال: قادیان میں پہلی پبلک لائبریری کا قیام کب عمل میں آیا۔

جواب: 1908ء میں۔

سوال: حضور نے خوشنویس لوگوں کو کب اور کیا تحریک فرمائی۔

جواب: 1908ء میں حضور نے خوشنویس لوگوں کو تحریک فرمائی کہ وہ یہاں مرکز میں آ کر رہیں تا سلسلہ کے کام بروقت ہوسکیں۔

حضور انور کا دورہ کینیڈا

اجڑے ہوئے گلشن میں آثار نمو پیدا
پت جھڑ کا گیا موسمِ پلٹی ہے ہوا شاید
پھل پھول ہوئے پیدا پھر باغِ کینیڈا میں
''مسرور'' کا دورہ ہے رحمت کی گھٹا شاید
مفلوج زمانے میں حرکت سی ہوئی پیدا
وہ اپنی نگاہوں سے دیتا ہے شفا شاید
امید و تمنا کی ہر سو ہیں کھلی کلیاں
ہر موج نفس اس کی ہے بادِ صبا شاید
باطل ہے زھوقا تو ابلیس ہوا چمپت
توحید کی دنیا میں پھیلی ہے ضیا شاید
ہر جنبشِ لب اس کی پیغام ہے ہستی کا
ہے بانٹتا دنیا میں وہ آبِ بقا شاید

عبدالسلام

جلسہ یوم خلافت ونمائش

(مجلس خدام الاحمدیہ ضلع ہزارہ)

اللہ تعالیٰ کی توفیق سے مورخہ 15 جون 2008ء کو خدام الاحمدیہ ضلع ہزارہ نے صد سالہ یوم خلافت کے جلسہ و صنعتی نمائش کا انعقاد کیا۔ اس جلسہ کا آغاز مکرم احمد عرفان صادق صاحب مربی سلسلہ ہزارہ کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت اور قصیدہ کے بعد مربی سلسلہ نے خلافت سے تعلق اس کی برکات اور اہمیت میں روشنی ڈالی۔ اس کے بعد تین خدام نے خلافت ہی کے حوالہ سے مختصر تقاریر کیں اور اس کے بعد رپورٹ پیش کی گئی اور پھر مکرم ڈاکٹر محمد اسلم جہانگیری صاحب امیر ضلع نے اختتامی خطاب اور دعا کروائی۔ اس کے بعد خدام کو صنعتی نمائش کی طرف جانے کی اجازت دی گئی۔ خدام نے سٹال دیکھے اور اپنے مزاج کے مطابق خریداری کی۔ ان سٹالز میں شیزان کی اشیاء کا سٹال، ایک کمپیوٹر کا سٹال جس میں خلافت کے حوالہ سے پروگرام پیش کیا گیا تھا، ایک سٹال پر حضرت مسیح موعود اور خلفاء سلسلہ کی تصاویر اور خلافت جوبلی کے حوالہ سے مختلف اشیاء برائے فروخت تھیں۔ خلافت جوبلی کے سلسلہ میں ہینڈی کرافٹس کا ایک سٹال تھا اور دو سٹال کھانے کے تھے ان تمام سٹالز سے خدام نے بھرپور فائدہ اٹھایا۔ نماز ظہر اور عصر باجماعت ادا کی گئیں اور یہ خلافت جوبلی کا پروگرام کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ کل حاضری 38 رہی۔ دعا ہے کہ اس پروگرام میں شامل ہونے والوں اور ہر طرح کا تعاون کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

دارالضیافت میں سیکیورٹی گارڈ کی خالی آسامیاں

دارالضیافت میں سیکیورٹی گارڈ کی چار خالی آسامیوں کے لئے 9 جولائی 2008ء صبح ساڑھے گیارہ بجے انٹرویو ہوگا۔ خواہشمند احباب صدر صاحب محلّہ کی سفارش کے ساتھ اپنی درخواست اور شناختی کارڈ ہمراہ لے کر آئیں۔ عمر 40 سال سے کم نہ ہو۔ سابقہ فوجی کو ترجیح دی جائے گی۔ انٹرویو دارالضیافت میں ہوگا۔

(نائب ناظر ضیافت۔ ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

عہد مصطفویؐ میں خوش قسمت شعراء کا

فنِ شعرو سخن سے شاندار علمی جہاد

محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت

برصغیر کے ایک معروف فاضل و مولف جناب عبدالسلام صاحب ندوی کے قلم سے :۔

''صحابۂ کرام اگرچہ اکثر ملکی مہمات، مذہبی خدمات اور علمی مشاغل میں مصروف رہتے تھے، تاہم ان میں شعروسخن کا مذاق عام طور پر پایا جاتا تھا، اس لئے جب ان مشاغل سے فرصت ہوتی تھی تو خود اشعار پڑھتے تھے دوسروں سے اشعار پڑھوا کر سنتے تھے اور ان سے لطف اندوز ہوتے تھے۔ چنانچہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حسب معمول بعد نماز فجر طلوع آفتاب تک مصلی پر نشست فرماتے تھے تو اس حالت میں صحابۂ کرام زمانۂ جاہلیت کے واقعات کا ذکر کرتے تھے اشعار پڑھتے تھے، ہنستے تھے اور آپ ان تذکروں کو سن کر مسکراتے تھے۔

اس مقدس صحبت کے علاوہ ان کی مجالس میں عام طور پر شعرو شاعری کا چرچا رہتا تھا۔ اور یہ ان کی زندہ دلی کی ایک بڑی علامت تھی............

خلفاء میں حضرت عمرؓ اگرچہ ہمیشہ بڑی بڑی مہمات ملکی میں مصروف رہتے تھے تاہم جب موقع ملتا تھا تو نہایت شوق سے شعراء کے اشعار سنتے تھے اور ان سے لطف اٹھاتے تھے ایک بار سفر حج کو نکلے تو قافلہ کے ساتھ حضرت ابوعبیدہ بن جراح اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ بھی تھے لوگوں نے حضرت خواتؓ سے کہا کہ ''ضرار بن خطاب کے اشعار سناؤ''، لیکن حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ ''ان کو اپنے ہی اشعار سنانے دو'' چنانچہ وہ صبح تک متصل اپنے اشعار پڑھتے رہے، صبح ہوئی تو حضرت عمرؓ نے فرمایا ''اب بس کرو'' ایک دفعہ حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے رات بھر اشعار پڑھوایا کئے جب صبح ہونے لگی تو کہا کہ اب قرآن پڑھو،

یہ ذوق صرف سنے سنائے اشعار پر موقوف نہ تھا بلکہ ان کو بذات خود ہر قسم کے اشعار اس کثرت سے یاد تھے کہ جب کوئی واقعہ پیش آتا تو اس پر کوئی نہ کوئی شعر ضرور پڑھ دیتے تھے۔ اس کے ساتھ بہت بڑے ناقد فن تھے اور تمام شعراء کے کلام کے متعلق اور اس قدر صحیح رائیں رکھتے تھے کہ تمام اہل ادب کو عموماً تسلیم ہے کہ ان کے زمانے میں ان سے بڑھ کر کوئی شعر کا پرکھنے والا نہ تھا، چنانچہ علامہ ابن رشیق القیروانی کتاب العمدہ میں لکھتے ہیں۔

حضرت عمرؓ اپنے زمانے میں سب سے بڑھ کر شعر کے نقاد اور روشناس تھے۔

جاحظ نے کتاب البیان والتبیین میں لکھا ہے

حضرت عمر بن الخطابؓ اپنے زمانہ میں سب سے بڑھ کر شعر کے شناسا تھے۔

خود ان کے زمانے کے مشہور شعراء نے ان کی اس خصوصیت کا اعتراف کیا ہے چنانچہ انہوں نے حطیۂ کو جو مشہور ہجو گو تھا، ہجو گوئی کے جرم میں قید کر دیا تھا لیکن جب اس کو رہا کیا تو فرمایا کہ اب ہجو مقذع نہ کہنا اس نے کہا اے امیرالمومنین ہجو مقذع کیا چیز ہے بولے یہ کہ تم کسی کو کسی پر ترجیح دو، یا ایک شخص کی مدح اور اس کے مقابل میں دوسرے کی ہجو کرو اس نے یہ سن کر کہا اے امیرالمومنین آپ تو مجھ سے زیادہ اسالیب شعر کے ماہر ہیں۔

حضرت عمرؓ کو اگرچہ تمام مشہور شعراء کے کلام پر عبور تھا لیکن تین شاعروں کو انہوں نے سب میں انتخاب کر لیا تھا۔ امراء القیس، زہیر، نابغہ، ان سب میں وہ زہیر کا کلام سب سے زیادہ پسند کرتے تھے اور اس کو اشعر الشعراء کہا کرتے تھے اہل عرب اور علماء ادب کے نزدیک اب تک یہ مسئلہ طے نہیں ہوا کہ عرب کا سب سے بڑا شاعر کون تھا؟ لیکن اس پر سب کا اتفاق ہے کہ افضلیت انہی تینوں میں محدود ہے، حضرت عمرؓ، کے نزدیک زہیر کو سب پر ترجیح تھی اور جریر بھی اسی کا قائل تھا ایک دفعہ ایک غزوہ میں حضرت عبداللہ بن عباسؓ ان کے ساتھ تھے، انہوں نے حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے کہا کہ اشعر الشعراء کے اشعار پڑھو، حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے کہا کہ وہ کون؟ فرمایا زہیر، انہوں نے ترجیح کی وجہ پوچھی، اس کے جواب میں یہ الفاظ فرمائے،

وہ نامانوس الفاظ کی تلاش میں نہیں رہتا، اس کے کلام میں پیچیدگی نہیں ہوتی اور جب کسی کی مدح کرتا تو انہی اوصاف کا ذکر کرتا ہے جو واقعی اس میں ہوتے ہیں۔

حضرت عمرؓ کے ذوق سخن کا یہ حال تھا کہ اچھا شعر سنتے تھے تو بار بار مزے لے لے کر پڑھتے تھے............ حضرت ابو بکرؓ صدیق اگرچہ زہد مجسم تھے۔ تاہم شعروسخن کے بڑے اداشناس تھے اور خود شعر کہتے تھے، چنانچہ ایک غزوہ میں ایک مستقل قصیدہ لکھا

آگے جناب ندوی صاحب نے قصیدہ عربی کے اشعار نقل کئے ہیں آپ نے حضرت عثمان کے اخلاقی اشعار کے نمونے بھی دیئے ہیں اس طرح حضرت علیؓ کی وہ پُر جوش نظم بھی درج کی ہے جس میں شیر خدا نے غزوہ صفین میں قبیلہ ھمران کی اعانت کا ولولہ انگیز الفاظ میں تذکرہ فرمایا ہے۔

جناب ندوی صاحب مزید تحریر فرماتے ہیں

خلفاء کے علاوہ اور جتنے صحابہ تھے سب کے سب شعروسخن کا ذوق رکھتے تھے، چنانچہ زمانہ حال کے ایک مصنف نے جمہرۃ العرب کے حوالے سے لکھا ہے،

کوئی صحابی ایسا نہ تھا جس نے کوئی نہ کوئی شعر نہ کہا ہو، یا نہ پڑھا ہو،

اور کتاب العمدہ میں خود خاندان رسالت کے متعلق تصریح کی ہے۔

بنو عبدالمطلب کے مردوں اور عورتوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا کوئی ایسا نہ تھا جس نے شعر نہ کہا ہو۔

اور اس کے بعد حضرت حمزہؓ، حضرت عباسؓ، حضرت عبداللہ بن عباسؓ، حضرت جعفر بن ابی طالبؓ، حضرت ابوسفیانؓ، حضرت فاطمہؓ وغیرہ کے متعدد اشعار نقل کئے ہیں۔

چار یگانہ فن اصحاب رسولؐ

لیکن تمام صحابہ میں شاعرانہ حیثیت سے چار بزرگ یعنی حضرت حسان بنؓ ثابت، حضرت کعب بن مالکؓ، حضرت عبداللہ بنؓ رواحہ اور حضرت کعب بنؓ زہیر خصوصیت کے ساتھ ممتاز ہیں اور ان چاروں بزرگوں میں حضرت حسان بن ثابت مخضرمی شاعر ہیں یعنی انہوں نے جاہلیت اور اسلام دونوں میں شعر کہے ہیں اور دونوں زمانوں میں داد سخن دی ہے، زمانہ جاہلیت میں وہ بہترین شاعر تسلیم کئے جاتے تھے اور ملوک غسان سے جو ان کے ممدوح تھے گراں قیمت صلے پاتے تھے............ عبدالملک ابن مروان کا قول ہے۔

اہل عرب نے جو بہترین مدحیہ اشعار کہے ہیں ان میں حسانؓ کا شعر سب سے بہتر ہے۔

بارگاہ نبویؐ کے شاعر

ابوعبیدہ کا قول ہے کہ شہری باشندوں میں اہل عرب کے نزدیک سب سے بڑے شاعر یثرب کے لوگ تھے اس کے بعد قبیلہ عبدالقیس، پھر قبیلہ ثقیف کے لوگ بڑے شاعر تسلیم کئے جاتے تھے، لیکن ان سب میں حضرت حسانؓ بن ثابت سب سے بڑے شاعر تھے، زمانۂ اسلام میں وہ خاص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے شاعر تھے اور یہ ان کا سب سے بڑا امتیازی وصف خیال کیا جاتا تھا، ابوعبیدہ کا قول ہے کہ حسان کو تمام شعراء پر جو ترجیح حاصل ہے اس کے تین سبب ہیں ایک یہ کہ وہ زمانۂ جاہلیت میں انصار کے شاعر تھے، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے شاعر ہوئے اس کے بعد زمانۂ اسلام میں تمام یمن کے شاعر تسلیم کئے گئے لیکن ان میں ان کا اصلی شرف یہ ہے کہ ان کو خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا شاعر منتخب فرمایا، چنانچہ مشرکین قریش میں عبداللہ ابن الزبعری ابوسفیان بن حارث، عمرو بن العاص اور ضرار ابن خطاب نے آپ کی ہجو گوئی شروع کی تو آپؐ نے فرمایا

جس قوم نے رسول اللہ کی مدد ہتھیار سے کی وہ اپنی زبان سے کیوں آپ کی مدد نہیں کرتی، یہ سن کر حضرت حسان بن ثابتؓ نے کہا اس کام کے لئے میں تیار ہوں، اس کے بعد آپ کی طرف سے کفار کی شاعرانہ مدافعت ان کا عام مشغلہ ہو گیا اور بارگاہ نبوی میں ان کی خدمت کو اس قدر حسن قبول حاصل ہوا کہ آپ نے ایک موقع پر فرمایا **کفار کی ہجو کہو روح القدس تمہارے ساتھ ہے**، ایک بار یہ دعا دی **خداوند روح القدس کے ذریعہ سے ان کی تائید کر** ایک دفعہ ان کی ہجوؤں کی ان الفاظ میں داد دی، کفار کے دلوں میں ان کے اشعار تیر سے زیادہ اثر کرتے ہیں۔

آپ نے مسجد نبویؐ میں ان کے لئے ایک منبر بھی بنوا دیا جس پر بیٹھ کر وہ ان ہجویہ اشعار کو سناتے تھے۔

حضرت کعب بن مالکؓ بھی مخضرمی شاعر ہیں، یعنی وہ زمانۂ جاہلیت میں بھی مشہور شاعر تھے اور اسلام میں بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مخصوص شاعر ہونے کی حیثیت سے صاحب امتیاز ہوئے چنانچہ استیعاب میں ہے۔

مشرکین کی ہجو گوئی کی خدمت انصار کے تین شخصوں نے قبول کی، یعنی حسان بن ثابتؓ کعب بن مالکؓ اور عبداللہ بن رواحہؓ نے۔

لیکن ان تینوں بزرگوں کی ہجو گوئی کا موضوع مختلف تھا، حضرت حسان بن ثابتؓ مشرکین کے نسب پر حملہ کرتے تھے، حضرت عبداللہ بن رواحہؓ ان پر کفر کا الزام لگاتے تھے اور حضرت کعبؓ بن مالکؓ ان کو لڑائی کی دھمکیاں دے دے کر ڈراتے رہتے تھے، چنانچہ ایک روایت میں ہے کہ قبیلہ دوس نے ان............ اشعار سے خوف زدہ ہو کر اسلام قبول کیا۔

خود جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے اشعار کو نہایت شوق سے سنتے تھے اور داد دیتے تھے ایک بار آپؐ ان کے مکان پر تشریف لے گئے، تو انہوں نے گھر سے نکل کر اشعار سنائے، آپؐ نے ان کو سن کر فرمایا ''اور'' انہوں نے پھر اشعار پڑھے، آپؐ نے دوبارہ فرمایا ''اور'' اسی طرح ان سے تین بار فرمائش کی اور اشعار سنے اور اخیر میں فرمایا کفار پر ان کی زد تیر سے بھی زیادہ سخت ہے۔

حضرت عبداللہ بن رواحہ نہایت بدیہہ گو شاعر

تھے، چنانچہ ایک موقع پر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مناسب حال اشعار کہنے کی فرمائش کی تو انہوں نے اسی وقت اٹھ کر برجستہ............ اشعار سنائے، چنانچہ وہ ہمیشہ کفار کی ہجو کہتے تھے اور ان پر صرف کفر کا الزام لگاتے تھے لیکن ان کے رفقاء یعنی حضرت حسان بن ثابتؓ اور حضرت کعبؓ بن مالک ان کے نسب پر حملہ کرتے تھے اور جنگ کی دھمکی دیتے تھے جب تک کفر اور زمانۂ جاہلیت کا نشہ سر میں تھا کفار پر انہی دونوں بزرگوں کی ہجویں اثر کرتی تھیں، لیکن جب یہ نشہ اتر گیا تو حضرت عبداللہ بن رواحہؓ کے اشعار کفار پر ان سے زیادہ اثر کرنے لگے۔

حضرت کعب بن زہیر کا مبارک قصیدہ

حضرت کعب بن زہیرؓ بھی مخضرمی شاعر ہیں اور ان کا شمار عرب کے بہترین شعراء میں ہے عرب میں اسلام کا چرچا پھیلا تو وہ اور ان کے بھائی بجیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے کے لئے روانہ ہوئے، چنانچہ ایک مقام پر پہنچ کر حضرت کعب، ٹھہر گئے اور بجیرؓ نے آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر اسلام قبول کیا، حضرت کعبؓ کو ان کے اسلام لانے کا حال معلوم ہوا تو اشعار کہے، لیکن اس کے بعد خود مسلمان ہو گئے اور ایک قصیدہ کہہ کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اس وقت آپ مسجد نبویؐ میں تشریف فرما تھے اور ارد گرد صحابہ کی صفیں تھیں حضرت کعبؓ صفوں کو چیرتے ہوئے آپ کے پاس پہنچے اور اپنا مشہور قصیدہ بانت سعاد پڑھنا شروع کیا جب ان اشعار تک پہنچے۔

(ترجمہ) رسول اللہ دست خدا کی کھینچی ہوئی ایک ہندی تلوار ہیں جس سے روشنی حاصل کی جاتی ہے

قریش کے نوجوانوں میں سے ایک نے مکہ میں اسلام لانے کے بعد کہا ہجرت کر جاؤ

تو آپ نے صحابہ کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا کعب کے ان اشعار کو سنو،

آپ نے اس قصیدہ کو سن کر صلے میں ان کو خود اپنی چادر عطا فرمائی''

(سیر الصحابہ جلد پنجم ناشر ادارہ اسلامیات لاہور)

1919ء میں حضرت مصلح موعود نے فرمایا

مجھے رویا میں بتایا گیا ہے کہ قوم کی زندگی کی علامتوں میں سے ایک علامت شعر گوئی بھی ہے اور میں اپنی جماعت کے لوگوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ تم شعر کہا کرو یہی وجہ ہے کہ جلسہ سالانہ پر نظمیں پڑھنے کے لئے بھی وقت رکھا جاتا ہے اور میں نظم کو پسند کرتا ہوں شعر کہتا رہا ہوں اور **رویا میں مجھے بتایا گیا ہے کہ اپنی جماعت کے لوگوں کو شعر کہنے کی تحریک کروں** مگر ان ہی باتوں کی وجہ سے مجھے یہ بات ناپسند ہے کہ اشعار ایسے طریق سے پڑھے جائیں کہ زبان خراب ہو ہمیں اس بات کے لئے بڑی غیرت رکھنا چاہئے کہ ہماری ملکی زبان خراب نہ ہو۔

(الفضل 13 جون 1919ء ص 4)

بات کیا تھی کہ نہ روما سے نہ یوناں سے ڈرے
چند بے تربیت اونٹوں کے چرانے والے
جن کو آٹے اور کافور میں کچھ فرق نہ تھا
ہو گئے خاک کو اکسیر بنانے والے
پیشوائی کے لئے ساری خدائی نکلی
گھر سے نکلے جو محمدؐ کے گھرانے والے

(بقیہ کالم 4)

مظاہرہ کیا۔ یہ مقابلہ اپنے آخری لمحات میں انتہائی دلچسپ صورت اختیار کر گیا اور بالآخر امریکہ کی ٹیم نے میچ 23 کے مقابلے میں 24 پوائنٹ سے جیت لیا۔ فضا نعرہ تکبیر، خدام الاحمدیہ زندہ باد، خلافت احمدیہ زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھی۔

پروگرام کا اختتامی اجلاس 17 فروری کو منعقد ہوا جس میں North Hempstead کے ٹاؤن سپروائز Mr. John Kaiman اور Nassau County کے Director of Minorities مکرم مہندر سنگ تنیجا نے بھی شرکت کی۔ مسٹر کے مین نے اپنے خیالات کا اظہار بھی کیا۔

پروگرام کے اختتام پر مہمان ٹیموں اور مہمانان کی خدمت میں طعام پیش کیا گیا۔

خدا تعالیٰ کے بے انتہا فضل اور رحمت سے یہ ٹورنامنٹ اپنی انمول یادوں کے ناقابلِ فراموش باب دلوں پر رقم کرتے ہوئے 17 فروری 2008ء کو اختتام پذیر ہوا۔ تین باسکٹ بال کورٹس، دو ساکر فیلڈز اور دو دن پر محیط یہ ٹورنامنٹ آغاز سے انجام تک ہر ہر لمحہ خلافت سے محبت، نظام کی اطاعت اور بھائی چارے کے فروغ کا آئینہ دار بنا رہا۔

(بقیہ صفحہ 6)

آپ کے سب سے بڑے بیٹے مکرم امیر الدین صاحب لاس اینجلس میں مقیم ہیں اور اللہ کے فضل سے 1983ء سے سیکرٹری مال کی حیثیت سے جماعت کی خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔ آپ کے دوسرے بیٹے مکرم ڈاکٹر رشید الدین صاحب ضلع اوکاڑہ کے امیر جماعت ہیں۔ آپ کی سب سے چھوٹی بیٹی مکرم نصر اللہ باجوہ صاحب مرحوم کی بہو ہیں۔

آپ کی وفات 31 جنوری 2007ء کو صبح پونے سات بجے ہوئی۔ اللہ کے فضل سے آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی الفضل کے توسط سے میں ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گی جنہوں نے میرے اور میرے اہل خانہ سے فون، خطوط اور گھر آ کر تعزیت کی اللہ تعالیٰ تمام مخلصین کو جزائے خیر عطا کرے۔ آمین اور نئی نسل کو آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا کرے، جنت میں آپ کو اعلیٰ مقام عطا کرے۔ آمین

مکرم حارث احمد صاحب مہتمم خدمت خلق امریکہ

خلافت احمدیہ انٹرنیشنل سپورٹس ٹورنامنٹ امریکہ 2008ء

2008ء کے سال کو خلافت احمدیہ کے دائمی سفر میں ایک تاریخ ساز سنگ میل کی حیثیت حاصل ہے۔ وہ دوسری قدرت جو ایک چھوٹی سی بستی میں ظاہر ہوئی، آج دنیا کے کونے کونے میں اپنی کامیاب مسافت کا صد سالہ جشنِ تشکر منا رہی ہے۔ اسی سلسلہ کی ایک کڑی خلافت انٹرنیشنل سپورٹس ٹورنامنٹ بھی تھا جو خدام الاحمدیہ امریکہ کے زیر اہتمام امریکہ کے شہر نیویارک میں 16 - 17 فروری 2008ء کو منعقد ہوا۔ بین الاقوامی پیمانے پر کھیلیں منعقد کرنے کا خیال ابتداء میں نیویارک کے صدر مکرم نذیر ایاز صاحب نے پیش کیا۔ اس خیال کے پیش نظر 2003ء میں مسرور باسکٹ بال ٹورنامنٹ کا آغاز کیا گیا۔ اس ٹورنامنٹ کی مقبولیت میں ہر سال اضافہ ہوتا رہا اور گزشتہ سال اس میں 3 ممالک کی ٹیموں نے حصہ لیا جبکہ کل حاضری قریباً 250 تھی۔ امسال، خلافت کی صد سالہ جوبلی کے حوالے سے اس ٹورنامنٹ میں باسکٹ بال کے علاوہ ساکر (Socor) کو بھی شامل کیا گیا۔ خدام کے ساتھ ساتھ اطفال کے مقابلے بھی رکھے گئے اور موقع کی مناسبت سے اس ٹورنامنٹ کا نام خلافت انٹرنیشنل سپورٹس ٹورنامنٹ رکھا گیا۔ باسکٹ بال کورٹس کو خلافت سے متعلق بینرز اور مختلف ممالک واسٹیٹس کے جھنڈے آویزاں کر کے سجایا گیا تھا جس سے ہر آنے والے کو یہ محسوس ہوتا تھا کہ یہ کوئی عام ٹورنامنٹ نہیں اور اس طرح ان کا ذہن بھی جشن خلافت کے ماحول میں ڈھل جاتا۔ اس موقع پر مکرم شاہد منصور صاحب صدر خدام الاحمدیہ کینیڈا اور مکرم شمیم احمد صاحب صدر خدام الاحمدیہ بیلجیم بھی تشریف لائے تھے۔ ان معززین کی شمولیت ان کے خدام کی حوصلہ افزائی اور میزبانوں کے لئے باعث افتخار تھی۔

امسال ٹورنامنٹ میں 5 ممالک امریکہ، کینیڈا، جرمنی، یوکے اور بیلجیم کی ٹیموں نے باسکٹ بال اور ساکر کے مقابلوں میں حصہ لیا۔ علاوہ ازیں اطفال کی شمولیت نے پروگرام میں ایک اور رنگ بھر دیا۔ اس ٹورنامنٹ نے جہاں حصہ لینے والی ٹیموں کو کھیلوں کا موقع فراہم کیا وہاں اخوت، یکجہتی اور بھائی چارہ کی وہ فضا قائم کی جس کی یاد دلوں سے محو ہونے والی نہیں۔ اس دوران بلند ہونے والی تکبیر کی آواز اور خلافت زندہ باد کے نعروں کی بازگشت آج بھی محسوس کی جاتی ہے۔ بظاہر تو شامل ہونے والے دور دراز کے علاقوں سے آئے تھے مگر خلافت کے تعلق نے ان دلوں کو وہ ربط بخشا کہ گویا ایک ہی مالا میں پروئے ہوئے موتی ہوں۔

تقریباً 400 خدام اور اطفال کے اس اجتماع کی ٹرانسپورٹیشن، رہائش، کھانے کا انتظام اور مہمانان کے ہر قسم کے آرام کا خیال خوش اسلوبی سے رکھا گیا، مقابلہ جات کا بروقت انعقاد، شیڈیول کی تیاری، سکورنگ، ریفریز کا انتظام اور فرسٹ ایڈ کی سہولت ایک وسیع کام تھا۔ مکرم ذیشان حمید صاحب کو اس پروگرام کی بطور ناظم اعلیٰ خدمات بجا لانے کی سعادت نصیب ہوئی۔

ٹورنامنٹ کا افتتاحی اجلاس 16 فروری کو منعقد ہوا۔ تلاوت اور عہد کے بعد اس اجلاس میں صدر خدام الاحمدیہ بیلجیم نے خدام سے خطاب کیا۔ نائب صدر خدام الاحمدیہ امریکہ مکرم محمد احمد چوہدری صاحب نے صدر صاحب امریکہ کی نمائندگی میں حاضرین سے خطاب کیا۔ اس کے بعد باقاعدہ مقابلہ جات کا آغاز ہوا۔ پہلے روز باسکٹ بال کے دور اول کے مقابلے ہوئے جن میں 18 ٹیموں نے حصہ لیا۔ کھانے اور نماز کے بعد ساکر (فٹ بال) کے مقابلے شروع ہوئے۔ ساکر کے مقابلوں میں جرمن ٹیم کی کارکردگی قابلِ دید تھی۔ وہ مہارت اور اعلیٰ حکمت عملی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فائنل میں پہنچے جہاں ان کا مقابلہ یو۔ کے کی پرجوش اور باصلاحیت ٹیم سے ہوا۔ اس مقابلے سے شائقین خوب لطف اندوز ہوئے۔ جب معینہ وقت میں مقابلہ دو دو گول سے برابر رہا تو نتیجہ پینلٹی ککس کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا۔ انتہائی سنسنی خیز لمحات سے گزر کر آخر یو۔ کے کی ٹیم فاتح قرار پائی۔

اس ٹورنامنٹ میں اطفال کی دس ٹیموں نے حصہ لیا۔ باسکٹ بال کے مقابلوں میں کینیڈا سے شرکت کرنے والی اطفال کی ٹیم نے کامیابی حاصل کی۔ کھیل کے مقابلوں کے علاوہ اطفال کیلئے ایک دینی مجلس کا بیت الظفر میں انعقاد کیا گیا۔ اس دوران سوال و جواب کی مجلس کا بھی اہتمام کیا گیا تھا اور آخر پہ اطفال میں چاکلیٹس بھی تقسیم کی گئیں۔

ٹورنامنٹ کے دوسرے دن خلافت سے متعلق ایک سٹال لگایا گیا، جس میں حاضرین کی دلچسپی اور معلومات کے لیے بہت سے پوسٹرز، پمفلٹس اور تصاویر شامل تھیں۔ اسی روز شعبہ خدمتِ خلق امریکہ کے تحت ایک عطیہ خون کی تحریک (Blood Drive) کا انتظام کیا گیا جس کے ذریعے 30 افراد نے خون کا عطیہ پیش کیا۔ اس (Blood Drive) میں 9 غیر از جماعت افراد نے بھی حصہ لیا۔

ساکر کے مقابلے تو 16 فروری کو ہی مکمل ہو گئے جبکہ باسکٹ بال کے مقابلوں کا دوسرا دور یعنی (Playoffs) اگلے دن منعقد کیا گیا۔ امسال باسکٹ بال کا فائنل مقابلہ گزشتہ سال جیتنے والی، کینیڈا، اور امریکہ کی ٹیموں کے مابین کھیلا گیا۔ گرم جوشی کی ایک لہر تھی جو میدان کے اندر بھی اور باہر بھی محسوس کی جا سکتی تھی، یہ مقابلہ بہت سخت اور دلچسپ رہا اور دونوں طرف کے کھلاڑیوں نے بھرپور کارکردگی کا

(باقی کالم 2 پر)

ع۔ دین

میرے داداجان محترم صوبیدار صلاح الدین صاحب

میرے پیارے داداجان محترم صوبیدار صلاح الدین صاحب مورخہ 18 مارچ 1918ء کو قادیان میں پیدا ہوئے۔ اس سے پہلے کہ میں آپ کے حالات زندگی بیان کروں، مختصراً آپ کے والدین کا ذکر جو میں نے داستان کشمیر میں سے لیا ہے پیش کروں گی۔

حضرت حکیم نظام الدین صاحب

حضرت مولوی نظام الدین صاحب کو حکیم نظام الدین کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے کیونکہ آپ نے لاہور کے طبیہ کالج سے ممتاز الاطباء کی سند حاصل کی تھی۔ حکیم صاحب مرحوم کی پیدائش 1885ء کی ہے۔ آپ کے والد ماجد کا نام چوہدری عبدالکریم تھا۔ آپ نے حضرت مسیح موعود کی بیعت 1902ء میں کی تھی۔ جب حضرت مسیح موعود کی وفات ہوئی تو مولوی صاحب اس وقت پولیس میں بمقام لاہور ملازم تھے۔ جنازہ میں شرکت کی اجازت نہ ملنے پر ملازمت سے استعفیٰ دے دیا اور جنازہ میں شریک ہوئے۔ خلافت اولیٰ میں نہ صرف تجدید بیعت کی بلکہ کچھ عرصہ دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے قادیان میں ہی سکونت اختیار کی۔ آپ کی اصل سکونت ریاست کپورتھلہ کے ایک گاؤں ''کھیراں والی'' کی ہے۔ خلافت اولیٰ سے قبل حکیم صاحب نے ایک کشفی نظارہ دیکھا کہ بہت سے لوگ قادیان میں جمع ہیں۔ اس جگہ ایک جنازہ ہے جو صحن میں پڑا ہوا ہے۔ لوگوں نے خلیفۃ المسیح کا انتخاب کرنا ہے مگر چند لوگ مجلس سے اٹھ کر باہر چلے گئے ان میں مولوی محمد علی صاحب اور خواجہ کمال صاحب بھی ہیں۔ ایک فرشتہ سفید لباس میں ان کے سروں پر منڈلا رہا ہے اور ان کی طرف اشارہ کر کے کہتا ہے افسوس ان لوگوں پر کہ انہوں نے تکبر کیا۔ تکبر کیا۔ تکبر کیا۔ چنانچہ آپ نے خلافت ثانیہ میں برضا و رغبت بیعت کی اور کچھ عرصہ بعد آپ نے خود کو دعوت الی اللہ کے لئے وقف کر دیا۔ سب سے اول آپ علاقہ لائل پور (حال فیصل آباد) میں تعینات ہوئے۔

23/اپریل 1917ء کو پہلی دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشاد پر جموں تشریف لے گئے۔ 1917ء میں حضرت مولوی صاحب کا نکاح حضرت منشی ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب ابن حضرت منشی عبدالرحمان صاحب آف کپورتھلہ کی صاحبزادی مکرمہ مریم بیگم سے ہوا۔ نکاح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے پڑھایا۔ جون 1924ء میں بمقام شوپیان حکیم صاحب کی اہلیہ صاحبہ نے ایک گرلز سکول کا افتتاح کیا۔ آپ نے گھر گھر جا کر قرآن مجید کی تعلیم بچیوں میں جاری کی اور دینیات پڑھانے کا اعزاز بھی آپ کے حصہ میں آیا۔

حکیم صاحب نے مولوی فاضل کا امتحان بھی پاس کیا ہوا تھا اس طرح آپ نے کشمیر میں قیام کے دوران علمی کام بھی سرانجام دیا۔ وفات مسیح کے سلسلہ میں تحقیقاتی رسالہ شائع کیا اور 1932ء میں المسیح الموعود نامی ایک مدلل رسالہ تصنیف فرما کر اسے چار ہزار کی تعداد میں شائع کیا۔ جموں میں جب آپ کے خلاف وارنٹ گرفتاری جاری ہوئے تو آپ قادیان تشریف لے آئے بعد میں آپ کی بیگم صاحبہ کو بھی سکول کی ملازمت سے معطل کر دیا گیا۔ آپ بھی قادیان آ گئیں۔

قیام پاکستان کے وقت بیگم کوٹ شاہدرہ لاہور تشریف لے آئے اور وہاں کی جماعت کا قیام بھی آپ کی کوششوں کا ثمر ہے۔ آپ نے مستقل رہائش تو بیگم کوٹ میں اختیار کی۔ بیگم کوٹ شاہدرہ فیکٹری ایریا سے متصل جماعتوں کے 1966ء تک بطور صدر فرائض سرانجام دیتے رہے۔ ساری عمر جماعتی زندگی بسر کرنے والے حکیم نظام الدین نے 1966ء میں ہجرت کی اور ربوہ میں مقیم ہو گئے۔ 7 جنوری 1970ء کو جماعت احمدیہ کشمیر کا پہلا مربی سلسلہ اپنی عظیم زندگی گزار کر اللہ تعالیٰ کو پیارا ہو گیا۔ آپ کا جنازہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے پڑھایا اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں آپ کی تدفین ہوئی۔

صوبیدار صلاح الدین صاحب

میرے دادا جان محترم صوبیدار صلاح الدین صاحب حضرت حکیم نظام الدین اور مکرمہ مریم بیگم صاحبہ کے سب سے بڑے بیٹے تھے جو 18 مارچ 1918ء کو قادیان میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم قادیان میں حاصل کی۔ آپ کے حوالے سے چند واقعات اپنے محدود علم کے مطابق انتہائی سادہ زبان میں بیان کرنے کی کوشش کروں گی آپ ایک انتہائی پیاری شخصیت کے مالک تھے۔ آپ کا وجود اپنوں اور غیروں سب کے لئے انتہائی شفقت لئے ہوئے تھا۔ خلیفہ وقت اور نظام جماعت سے آپ کو انتہا درجے کا عشق اور وابستگی تھی۔ آپ کا روز کا معمول تھا کہ آپ خلیفہ وقت کی خدمت میں دعا کا خط لکھا کرتے تھے۔ آپ کہا کرتے تھے کہ میں دسویں جماعت میں پڑھتا تھا جب سے میرا معمول ہے کہ میں بلاناغہ حضرت صاحب کو خط لکھتا ہوں۔ میرے پوچھنے پر کہ روزانہ ایسی کونسی نئی بات ہوتی ہے جو آپ کو حضور کو خط میں لکھتے ہیں تو جواباً آپ کہتے تھے کہ میرے پاس بہت سے لوگ دعا کے لئے آتے ہیں اور میں ان کے لئے دعا کرتا بھی ہوں لیکن اصل دعا تو خلیفہ وقت کی ہوتی ہے۔

آپ کا حضور کو خط لکھنے کا طریق یہ ہوتا تھا کہ آپ سب سے پہلے اسیران راہ مولیٰ کے لئے دعا کا لکھتے۔ پھر تمام بیماروں کا اور پھر ان تمام لوگوں کے متعلق جنہوں نے اپنے مسائل اور پریشانیاں آپ سے بیان کی ہوتیں اور آخر میں اپنے اور اپنے گھر والوں کے لئے دعا کا لکھتے۔ مجھے یاد ہے کہ ایک دفعہ میں نے آپ کو دعا کا خط دیتے ہوئے کہا کہ یہ حضور کو پوسٹ کر دیں۔ آپ نے خط کو سرسری انداز میں دیکھا اور مجھے واپس کر دیا، کہا کہ اسے دوبارہ لکھو تم نے دو تین لفظ کاٹے ہوئے ہیں اور یہ خلیفۂ وقت کی بے ادبی ہے۔ حضور کو خط لکھنے کے کچھ آداب ہوتے ہیں جو ہمیشہ مدنظر رکھنے چاہئیں۔ اسی طرح بہت سے بچے بھی آپ کو خط دے کر جاتے کہ حضور کو پوسٹ کر دیں۔ بہت سے خطوں میں بچوں نے لکیریں لگائی ہوتیں ان کا خط تو آپ ویسے ہی پوسٹ کر دیتے لیکن نسبتاً جو بڑے بچے ہوتے ان کو بہت پیار سے سمجھاتے کہ اچھے طریقے سے حضور کو خط لکھتے ہیں۔ فوج سے ریٹائرمنٹ کے بعد آپ سرگودھا میں کافی عرصہ مقیم رہے۔

مجھے یاد ہے کہ آپ نے بہت دفعہ 1974ء کے واقعات سنائے اور ہر دفعہ آپ آبدیدہ ہو جایا کرتے تھے۔ اس وقت آپ سرگودھا میں مقیم تھے۔ آپ اور دادی جان بتاتے ہیں کہ سرگودھا میں دوسرے احمدیوں کی طرح 1974ء میں آپ کا گھر بھی جلا دیا گیا تھا۔ آپ کہتے تھے کہ مجھے گھر اور کسی دوسری چیز کے جلنے کا افسوس نہیں ہوا ما سوائے میری انتہائی قیمتی کتب کے۔

آپ کہتے تھے کہ میری محدود تنخواہ ہوتی تھی اور میں نے بہت مشکل سے ایک چھوٹی سی لائبریری بنائی جس میں تین چار سو تک کتابیں تھیں جو آگ کی نذر ہو گئیں۔ آپ بیان کرتے تھے کہ جب ہم لوگ ربوہ پہنچے تو بالکل خالی ہاتھ تھے۔ اپنے گھر سے جب آپ نکل رہے تھے تو چھت پر سے چھلانگ لگاتے ہوئے آپ کی ریڑھ کی ہڈی میں شدید چوٹ آئی اور آپ کچھ عرصہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل رہے۔ ریڑھ کی ہڈی کی چوٹ کی وجہ سے آپ چارپائی پر سو بھی نہیں سکتے تھے اور تخت پوش استعمال کرتے تھے۔ آپ کہتے ہیں کہ اس وقت پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی دعائیں تھیں جنہوں نے دیگر احمدیوں کی طرح آپ اور آپ کے گھر والوں کو اپنی حفاظت میں رکھا۔

ربوہ میں کچھ عرصہ آپ اپنی چھوٹی بہن کے گھر مقیم رہے اور کچھ عرصہ بعد دوبارہ سرگودھا شفٹ ہو گئے لیکن کچھ عرصہ بعد جب میرے والد صاحب کی نوکری لاہور میں ہوئی تو آپ لاہور شفٹ ہو گئے۔ لاہور رہائش کے دوران آپ اپنی جماعتی ذمہ داریاں نبھاتے رہے اور راج گڑھ کی جماعت کے پانچ سال تک سیکرٹری مال رہے۔

1984ء میں آپ ربوہ آئے اور 2002ء تک آپ ربوہ میں قیام پذیر رہے۔ اس دوران آپ دس تک گولبازار کے صدر رہے۔ آپ کہا کرتے تھے کہ آخری چند سالوں میں میں نے بارہا صدر صاحب عمومی سے درخواست کی کہ اب بڑھاپے کی وجہ سے میں صدر محلّہ کے عہدے سے الگ ہونا چاہتا ہوں اور ہر دفعہ وہ مجھے کہتے کہ آپ بڑھاپے کے باوجود اپنے فرائض اچھی طرح سرانجام دے رہے ہیں اس لئے آپ کا یہ عذر میں تو قبول نہیں کروں گا اور صدر آپ ہی رہیں گے۔ اس دوران آپ دفتر انصاراللہ میں بھی رضاکارانہ طور پر خدمت سرانجام دیتے رہے۔ بیت مہدی کے امام ہونے کا شرف بھی آپ کو حاصل رہا۔ بیت مہدی میں جب 2 ستمبر 1996ء کو بم دھماکہ ہوا تو اس وقت میں بھی آپ امام تھے بعد میں آپ نے بیان کیا کہ نماز کے بعد میں احباب سے گزارش کر رہا تھا کہ وہ بیٹھ جائیں اور اعلانات سن کر جائیں، آپ بیان کرتے ہیں کہ لوگوں کے بیٹھ جانے سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا اور اللہ کے فضل سے اکثر محفوظ رہے۔ مکرم اسلم صابر صاحب کو آنکھ پر چوٹ آئی اور ایک اور محترم دوست زخمی ہوئے لیکن اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل اور رحم سے ان کی جانیں بچائیں۔ آپ بیان کرتے ہیں کہ جب بم دھماکہ ہوا تو میں نے ایک ٹکڑے کو اپنی طرف انتہائی تیزی سے آتے دیکھا اور واپس مڑتے دیکھا آپ کہتے ہیں کہ یہ محض اللہ کا فضل اور خلیفۂ وقت کی دعائیں تھیں جنہوں نے سب کو بچایا۔

1995ء میں جب میں امریکہ سے آئی تو مجھے تقریباً 5 سال آپ کے ساتھ رہنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اس دوران آپ کا اور میرا تعلق انتہائی دوستی کا تھا۔ آپ کے مزاج میں انتہا درجے کی شگفتگی تھی آپ کی خواہش تھی کہ میں جلسہ سالانہ قادیان میں شریک ہوں۔ یہ 1997ء کے جلسے کی بات ہے۔ گھر میں کہیں یہ بات ہوئی کہ میں وہاں جا کر بیمار نہ ہو جاؤں تو آپ نے بے ساختہ یہ بات کی کہ کیا ہوا اگر وہاں جا کر بیمار ہو گئی تو قادیان میں بھی ہسپتال موجود ہے۔ جب میں قادیان جانے کی تیاریوں میں تھی تو آپ نے بارہا مجھے یاددہانی کروائی کہ حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سے مل کر آنا۔ آپ کا اور حضرت میاں صاحب کا بچپن قادیان میں اکٹھے گزرا تھا اس لئے آپ کی ان سے دلی وابستگی تھی۔ بہرحال جب میں ان کے گھر گئی تو حضرت میاں صاحب کی اہلیہ محترمہ نے بتایا کہ آپ جلسے کی تقریر تیار کر رہے ہیں اور اس وقت ملاقات مشکل ہے۔ میں نے ان سے درخواست کی کہ آپ ان تک میرا پیغام پہنچا دیں کہ صوبیدار صلاح الدین صاحب کی پوتی ہے آگے پھر وہ جیسے مناسب سمجھیں بہرحال جب انہوں نے پیغام بھجوایا تو آپ فوراً تشریف لے آئے اور انتہائی محبت سے دادا ابو کے بارے میں دریافت کیا اور کہا کہ میں جب بھی ربوہ آؤں، تم نے مجھ سے ضرور ملنا ہے۔ آپ نے ازراہ شفقت مجھے آٹوگراف بھی عنایت کیا۔

دادا جان انتہائی خوشی سے بتاتے تھے کہ جب بھی حضرت میاں وسیم صاحب ربوہ آتے ہیں تو بیت مہدی میں بھی اکثر نماز ادا کرتے ہیں اور میں ان سے کہتا ہوں کہ آپ نماز پڑھائیں تو وہ جواباً کہتے ہیں کہ میں تو

صوبیدار صاحب آپ کے پیچھے ہی نماز پڑھوں گا۔ آپ کہتے تھے کہ یہ حضرت میاں صاحب کی شفقت اور عاجزی ہے جو وہ میرے پیچھے نماز پڑھتے ہیں۔

آپ انتہائی تہجد گزار انسان تھے۔ آپ کا معمول تھا کہ آپ رات کو تین بجے اٹھ جاتے اور وہ تمام لوگ جنہوں نے آپ کو دعا کے لئے کہا ہوتا ان کے نام لے کر دعا کرتے تھے۔ اسی طرح قرآن پاک کی روزانہ تلاوت کرتے۔ قرآن پاک سے بے پناہ محبت آپ کو ورثے میں ملی تھی۔ آپ کہتے تھے کہ میں نے قرآن پاک کا ترجمہ انگریزی زبان میں پڑھا اور قرآن پاک کو انگریزی میں پڑھنے سے دنیاوی طور پر بھی میری انگریزی بہتر ہوگئی۔

دنیاوی لحاظ سے آپ کی تعلیم صرف ایف اے تھی۔ آپ اکثر کہا کرتے تھے کہ مجھے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کا بہت شوق تھا اور میری شدید خواہش تھی کہ میں میڈیکل کالج میں داخلہ لوں لیکن نامساعد حالات کی وجہ سے مجھے اپنا تعلیمی سلسلہ منقطع کرنا پڑا۔ آپ اکثر مجھے کہتے تھے کہ میرا دل کرتا تھا کہ میں B.A کا امتحان دے دوں لیکن میری نظر کمزور ہے اور جواباً میں آپ کو کہتی تھی کہ آپ کو ڈگری کی کیا ضرورت ہے، معلومات تو آپ کی M.A کی ڈگری رکھنے والوں سے بھی زیادہ ہے۔

آپ کا مطالعہ بہت وسیع تھا، آپ اردو اور انگریزی دونوں جرائد کا بہت شوق سے مطالعہ کرتے۔ اسی طرح آپ کو ملکی اور غیر ملکی سیاست میں بھی بہت دلچسپی تھی B.B.C کی خبریں روزانہ سنتے اور پھر تبصرہ ضرور کرتے۔ سرگودھا میں رہائش کے دوران جب آپ کا گھر جلا تو آپ کی لائبریری بھی جل گئی لیکن آپ نے انتہائی ہمت سے دوبارہ کتابیں اکٹھی کیں۔ آپ کی کتابوں کی تعداد سینکڑوں میں ہے۔ جس میں جماعت کی طرف سے شائع ہونے والی کتب کے علاوہ قرآن شریف، تفسیر کبیر، تفسیر صغیر اور کچھ غیر ملکی مصنفوں کی انگریزی زبان میں کتب شامل ہیں۔

رمضان کے مہینے کا آپ کو ہمیشہ بہت شدت سے انتظار رہتا تھا۔ آپ باقاعدگی سے سارے روزے رکھتے، فرض روزوں کے علاوہ نفلی روزے بھی رکھتے عید کے دوسرے دن سے آپ چھ نفلی روزے ضرور رکھتے میں نے کبھی آپ کو روزہ چھوڑتے نہیں دیکھا۔ وفات کے وقت آپ کی عمر 90 سال تھی اور 90 سال کی عمر ہونے کے باوجود آپ نے اس سال بھی سارے روزے رکھے تھے۔ آپ کا معمول تھا کہ آپ چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے قرآن شریف کی آیات کا ورد کرتے۔ آپ نے بہت چھوٹی عمر میں وصیت کر لی تھی وفات کے وقت آپ کی 1/3 حصہ کی وصیت تھی۔

مجھے یاد ہے کہ جب کچھ عرصہ میں نے نصرت جہاں اکیڈمی میں پڑھایا تو جوائن کرنے کے دوسرے دن ہی آپ نے مجھے کہا کہ اب تم نے نوکری شروع کی ہے تو تمہیں وصیت کر لینی چاہئے اور ساتھ ہی رسالہ الوصیت بھی دیا، میں نے جب رسالہ پڑھا تو آپ کو کہا کہ میں تو ان شرائط پر پورا نہیں اترتی اور اپنا آپ کو اس قابل نہیں سمجھتی کہ وصیت کروں تو آپ کہنے لگے کہ تم دعا کرو اور حضور کو خط لکھو اور میں بھی تمہارے لئے دعا کروں گا تم نیت کرو اللہ خود ہی ہمت عطا کر دے گا۔ چندوں کے معاملے میں بھی آپ بہت آگے تھے۔ آپ اپنے والدین کا اور میری والدہ مرحومہ کا چندہ باقاعدگی سے دیا کرتے تھے۔ میری بیٹی اور میری بہن کے بچوں کا بھی چندہ دیا کرتے۔ میری دادی جان مرحومہ بتاتی تھیں کہ اکثر اوقات آپ اپنی پوری تنخواہ چندوں میں دے آیا کرتے تھے اور گھر میں اتنی تنگی ہوتی کہ کھانے کو بھی کچھ نہ ہوتا۔

میری دادی جان ذیابیطس کے مرض میں مبتلا تھیں۔ محترم دادا جان نے بیماری کی حالت میں ان کی بہت خدمت کی۔ آپ کے بچے ربوہ سے باہر رہائش پذیر تھے اور بچوں کے اصرار کے باوجود آپ ربوہ چھوڑنے پر آمادہ نہ ہوتے تھے، ایسے میں دادا جان نے نہ صرف یہ کہ اپنی جماعتی ذمہ داریوں کو احسن طریقے سے نبھایا بلکہ اپنی اہلیہ کی دیکھ بھال بھی کی۔ ہم تین بہن بھائی 1990ء میں امریکہ اپنے والدین کے پاس آئے۔ اس سے پہلے تینوں کی پرورش دادا جان اور دادی جان نے کی۔ دادی جان چونکہ بیمار رہتی تھیں اس لئے آپ نے کام کرنے والی عورت رکھی ہوئی تھی لیکن کھانا آپ خود پکانا پسند کرتیں اور کہتی کہ میں اپنے بچوں کو اپنے ہاتھ کا ہی پکا کر کھلاؤں گی۔ مجھے یاد ہے کہ گرمیوں کے دنوں میں آپ صحن میں ناشتہ تیار کرتیں، دادا جان آٹا اور ناشتے کے دیگر لوازمات وغیرہ لا کر باہر رکھتے اور پھر آواز دیتے کہ آجائیں اور ناشتہ تیار کر لیں۔ اسی طرح شام کی چائے بھی خود تیار کرتے۔ گھر کے کام کر کے خوشی محسوس کرتے اور کبھی کوئی آپ کو کہتا کہ آپ تو عورتوں والے سارے کام ہی کر لیتے ہیں تو جواباً ہنس پڑتے اور کہتے کہ میں تو عام سا بندہ ہوں اور رسول کریم ﷺ کی سنت اختیار کرنے کی حقیر سی کوشش ہی کر سکتا ہوں۔

اپنی شادی کے حوالے سے کچھ دلچسپ باتیں بھی آپ نے بیان کیں۔ آپ کہتے تھے کہ میری شادی حضرت مولوی شیر علی صاحب نے کروائی تھی۔ آپ بیان کرتے تھے کہ تمہاری دادی کا تعلق ایک امیر گھرانے سے تھا اور ہم لوگ مالی لحاظ سے ان سے بہت کم تھے۔ آپ کہتے تھے کہ جب میرے سُسر مجھے دیکھنے کے لئے آئے تو میں شرم کی وجہ سے چھپ گیا اور ان کے سامنے نہیں آیا خیر آپ کے سُسر مکرم شیخ مولا بخش صاحب جو کہ مڈھ رانجھا میں رہائش پذیر تھے نے کہا کہ اب لڑکا تو سامنے نہیں آیا تو میں پھر کسی اور وقت حاضر ہو جاؤں گا اور واپسی کے لئے ٹرین پکڑی۔ آپ کہتے ہیں کہ مجھے بھی کسی کام کے سلسلے سے قادیان سے باہر جانا پڑا تو میں بھی ٹرین میں سوار ہو گیا اور دیکھا کہ ایک بزرگ اپنا بستر لے کر ٹرین میں رکھ رہے ہیں، میں نے ان کے ہاتھ سے بستر لے کر ٹرین میں رکھ دیا۔ دعا سلام کے بعد انہوں نے مجھ سے تعارف چاہا اور جب میں نے اپنا نام بتایا تو وہ چونک گئے اور میرے والد کا نام پوچھا میرے نام بتانے پر وہ بزرگ کہنے لگے کہ گھر جا کر اپنے والد صاحب کو کہنا کہ مجھے منظور ہے۔ اس طرح آپ کی شادی میری دادی جان سے ہوئی۔ دادی جان اور آپ کی طبیعتوں میں کافی فرق تھا۔ لیکن اس کے باوجود آپ اپنی اہلیہ کی بے انتہا عزت کرتے، آپ کہا کرتے تھے کہ تمہاری دادی نے شادی سے پہلے بہت خوشحالی کی زندگی گزاری اور شادی کے بعد انہوں نے میری انتہائی کم تنخواہ میں گزر بسر کی۔

مجھے یاد ہے کہ میری شادی کے کچھ دن بعد آپ نے مجھے بلوایا اور 500 ڈالر دیئے اور پوچھا کہ اب تم ان پیسوں کا کیا کرو گی۔ میں نے کہا کہ سوچوں گی تو آپ کہنے لگے کہ زیور اور کپڑے تو تم نے بہت بنا لئے ہیں اب میرا مشورہ مانو تو ان پیسوں سے اپنے زیور کی زکوٰۃ ادا کرو۔ اسی طرح مجھے یاد ہے کہ آپ بیت الذکر کے لئے چندہ اکٹھا کر رہے تھے تو مجھے کہنے لگے کہ ہم اپنے ٹارگٹ سے 4 ہزار روپے کم ہیں، آپ یہ پیسے تم دو، میں نے کہا کہ میرے پاس تو اس وقت صرف دو ہزار ہیں۔ آپ یہ لے لیں تو کہنے لگے کہ نہیں گھر جاؤ اور اپنی والدہ (ساس) کو کہو کہ دو ہزار وہ دیں۔ اسی طرح آپ کا معمول تھا کہ اکثر اوقات امداد طلبہ اور نادار مریضان کے لئے پیسے دیا کرتے تھے اور مجھے ہمیشہ اس میں شامل کیا کرتے۔ آپ اتنے پیارے انداز سے بات کرتے کہ آپ کی بات دل میں گھر کر جاتی۔ اسی طرح جب بھی جماعت کی طرف سے کوئی تحریک ہوتی تو آپ کہتے کہ جتنا تعاون مالی قربانی میں عورتیں میرے ساتھ کرتی ہیں، انہوں نے مردوں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔

آپ میں بچت کی عادت بہت تھی۔ مجھے یاد ہے کہ آپ کی اور میری اکثر اس بات پر بحث ہوتی کہ ربوہ میں رہائش کے دوران آپ گرمیوں میں پنکھا بند کر کے بیٹھ جاتے اور ادھر میں پنکھا چلاتی اور کمرے سے باہر نکلتی، تھوڑی دیر بعد آپ پھر پنکھا بند کر دیتے اور میرے کہنے پر آپ کا ہمیشہ کی طرح یہ جواب ہوتا کہ حضرت چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب ہمیشہ صابن کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں سے نیا صابن بنا لیتے اور کہتے کہ میں صابن ضائع نہیں ہونے دیتا اور اس چھوٹی سی بچت سے میں کتنے ہی طالب علموں کی مدد کر سکتا ہوں۔ اسی طرح آپ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مثال دیتے کہ حضور فرماتے ہیں کہ میں نہاتے وقت جب جسم پر صابن لگاتا ہوں تو پانی بند کر دیتا ہوں، اسی طرح ٹوتھ برش کرتے ہوئے بھی یہی اصول اپناتا ہوں تاکہ پانی ضائع نہ ہو۔ آپ کہتے تھے کہ حضور یہ باتیں اس لئے بیان کرتے ہیں کہ ہم اپنی زندگی میں ان عادتوں کو اپنائیں، اسی طرح میں نے کبھی آپ کو بچا ہوا سالن یا روٹی ضائع کرتے نہیں۔ دیکھا، رات کی بچی ہوئی روٹی بھی آپ پانی میں نرم کر کے کھا لیتے۔

بچوں سے آپ کو بے انتہا محبت تھی، گولبازار اور اردگرد کے سب بچے آپ کو دادا ابو اور مربی صاحب کہہ کر مخاطب کرتے تھے۔ آپ کا شروع سے یہ طریق رہا کہ جب بھی کوئی بچہ آپ کو سلام کرتا، آپ پانچ روپے کا نوٹ دیتے اور بچے کا حال چال پوچھتے۔ گھر میں بھی ہر وقت کوئی نہ کوئی بچہ آپ سے ملنے آیا ہوتا۔ اکثر میں کہتی کہ بچے صرف آپ سے پیسے بٹورنے کے لئے بار بار آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ ہنس دیتے اور کہتے کہ اب تم جو مرضی کہو میں جانتا ہوں کہ بچے مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں۔ رمضان شروع ہوتے ہی آپ کو فکر شروع ہو جاتی کہ بچوں کو عید پر نئے نوٹ دینے ہیں۔ اس لئے رمضان کے شروع ہوتے ہی آپ نئے نوٹ لیتے اور بچوں کے لئے علیحدہ رکھ دیتے۔ آپ کہتے تھے کہ میرے پر یہ خدا کا خاص فضل ہے کہ ربوہ کے لوگ مجھ سے بے انتہا محبت کرتے ہیں۔ اس لئے باوجود اس کے کہ اب اکیلے ربوہ میں رہنا مشکل ہے، میرا دل ربوہ اور اس کے لوگوں میں بستا ہے۔

آپ کی وفات سے نہ صرف میری زندگی میں ایک بہت بڑا خلا پیدا ہو گیا ہے بلکہ ان تمام لوگوں کی زندگیوں میں بھی جو کسی نہ کسی طرح آپ سے وابستہ تھے۔

وہ سفید پھولوں سی ایک دعا
میرے ساتھ ساتھ رہی سدا
یہ اُسی کا فیض ہے بار ہا
میں بکھر بکھر کے سنور گیا

آپ کا معمول تھا کہ آپ صبح فجر کے وقت گھر گھر جا کر نماز کے لئے جگاتے۔ آپ کہتے تھے کہ میری پوری کوشش ہوتی ہے کہ نماز چھوٹی پڑھاؤں تاکہ لوگ خوشی سے نماز پڑھنے آئیں اور اس خیال سے کہ نماز لمبی ہے اور ہمارے کاروبار متاثر ہوتے ہیں، نماز نہ چھوڑیں۔ آپ اکثر اوقات کہتے کہ شاید میں ضعیفی کی وجہ سے ربوہ چھوڑ کر چلا جاتا لیکن مکرم منظور باجوہ صاحب جو کہ آپ کے ہمسائے تھے ان کی محبت اور خدمت نے مجھے باندھے رکھا۔ آپ کہتے تھے کہ انہوں نے ہمسائیگی کا حق ادا کیا اور میری بہت خدمت کی۔ اللہ تعالیٰ محترم منظور باجوہ اور ان کے اہل وعیال کو جزائے خیر عطا کرے اور اپنے فضلوں کو وارث بنائے۔ آمین

آپ کی ایک خاص خوبی یہ تھی کہ آپ ہر بندے کی ذہنی سطح کو مدنظر رکھتے ہوئے اس سے بات کرتے۔ آپ میں بے انتہا عاجزی تھی۔ اس کے باوجود کہ آپ کی ذات دینی اور علمی معلومات کا خزانہ تھا، آپ نے کبھی اپنی علمی قابلیت دوسروں پر جھاڑنے کی کوشش نہیں کی، یہی وجہ تھی کہ خصوصاً بچے اور جوان آپ کو اپنا دوست سمجھتے اور خوش دلی سے آپ کے پاس بیٹھنا پسند کرتے۔

آپ کے چھوٹے بھائی محترم ضیاء الدین جرمنی میں مقیم ہیں۔ آپ کی چھوٹی بہن امریکہ میں مقیم ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی بہن اور بھائی کو لمبی عمر اور صحت والی زندگی عطا کرے۔ آمین

(باقی صفحہ 4 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 83641 میں ناہید جمیل

زوجہ جمیل احمد ملہی قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/30000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ناہید جمیل۔گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد ملہی ولد عبدالعزیز۔گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد ملہی ولد محمد صدیق

مسل نمبر 83642 میں محمودہ نصرت

زوجہ عقیل احمد ملہی قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی اندازاً -/70000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔محمودہ نصرت۔گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد ملہی خاوند موصیہ وصیت نمبر 58291۔گواہ شد نمبر 2 لقمان فرید احمد وصیت نمبر 34798

مسل نمبر 83643 میں راحت فاروق

زوجہ فاروق احمد ملہی قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/235000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ راحت فاروق۔گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار علی ولد چراغ دین۔ گواہ شد نمبر 2 لقمان فرید احمد وصیت نمبر 34798

مسل نمبر 83644 میں چوہدری عبدالتوحید

ولد فیض احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ دوکانداری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/500000 روپے (1) دوکان واقع بدوملہی مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔چوہدری عبدالتوحید۔گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد ملہی ولد عبدالعزیز (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار علی ولد چراغ دین

مسل نمبر 83645 میں نائیلہ نصیر

بنت ڈاکٹر نصیر احمد طاہر قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تارتخمنظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نائیلہ نصیر۔گواہ شد نمبر 1 لقمان فرید احمد وصیت نمبر 34798۔گواہ شد نمبر 2 توصیف احمد وصیت نمبر 45009

مسل نمبر 83646 میں شمائلہ نصیر

بنت ڈاکٹر نصیر احمد طاہر قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شمائلہ نصیر۔گواہ شد نمبر 1 لقمان فرید احمد وصیت نمبر 34798۔گواہ شد نمبر 2 توصیف احمد وصیت نمبر 45009

مسل نمبر 83647 میں محمد احسن سرور

ولد محمد سرور قوم آغا پیشہ دوکانداری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھنگالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد احسن سرور۔گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد ملہی وصیت نمبر 58291۔گواہ شد نمبر 2 لقمان فرید احمد وصیت نمبر 34798

مسل نمبر 83648 میں طاہر بشیر

ولد بشیر احمد قوم رحمانی پیشہ دوکاندار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھنگالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ طاہر بشیر۔گواہ شد نمبر 1 لقمان فرید احمد وصیت نمبر 34798۔گواہ شد نمبر 2 ادریس احمد ولد معراج دین

مسل نمبر 83649 میں سعدیہ نصیر

بنت نصیر احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھنگالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سعدیہ نصیر۔گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد مربی سلسلہ ولد نذیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد والد موصیہ

مسل نمبر 83650 میں شکیل احمد ملہی

ولد عبدالعزیز (مرحوم) قوم ملہی (جٹ) پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 7 مرلہ مشترکہ مکان اندازاً مالیتی -/600000 روپے کا 1/3 حصہ (2) زرعی اراضی دو ایکڑ اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شکیل احمد ملہی۔گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد ملہی وصیت نمبر 58291۔گواہ شد نمبر 2 لقمان فرید احمد وصیت نمبر 34798

مسل نمبر 83651 میں عرفان احمد

ولد محمد یعقوب قوم مجوکہ پیشہ ٹیچر عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر آباد ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ عرفان احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد یعقوب والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 سمیع اللہ ولد محمد خان

مسل نمبر 83652 میں عظمیٰ بتول

بنت محمد رفیق قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر آباد ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عظمیٰ بتول۔گواہ شد نمبر 1 جواد احمد مربی سلسلہ ولد محفوظ احمد عابد۔گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ورک ولد سید رسول ورک

مسل نمبر 83653 میں ناصرہ جمال

بنت ظہور حسین بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ٹیچر عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ناصرہ جمال۔گواہ شد نمبر 1 محمد ارشاد انور ولد محمد اسماعیل۔گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد بھٹی ولد احمد دین بھٹی

مسل نمبر 83654 میں بشریٰ صالح

بنت محمود احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ٹیچر عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/30000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بشریٰ صالح۔گواہ شد نمبر 1 محمد ارشاد انور ولد محمد اسماعیل۔گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد بھٹی ولد احمد دین بھٹی

مسل نمبر 83655 میں فوزیہ محمود

بنت محمود احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ٹیچر عمر 18 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فوزیہ محمود۔گواہ شد نمبر 1 محمد ارشاد انور ولد محمد اسماعیل۔گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد ولد احمد دین

مسل نمبر 83656 میں بشریٰ کنول

بنت فوجی بشیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ٹیچر عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ کنول۔گواہ شد نمبر 1 محمد ارشاد انور ولد محمد اسماعیل۔گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد بھٹی ولد احمد دین

مسل نمبر 83657 میں ذوالفقار احمد بھٹی

ولد محمد شفیع بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمیندارہ ہمراہ والد عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ذوالفقار احمد بھٹی۔گواہ شد نمبر 1 احمد حیات مربی سلسلہ ولد خضر حیات۔گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد بھٹی ولد احمد دین

مسل نمبر 83568 میں خالد محمود

ولد محمود احمد قوم بھٹی پیشہ کاشتکاری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خالد محمود۔گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد ولد احمد دین۔گواہ شد نمبر 2 احمد حیات ولد خضر حیات

مسل نمبر 83659 میں نوید فراز

ولد محمد شریف ناصر قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نوید فراز۔گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد ولد احمد دین۔گواہ شد نمبر 2 محمد ارشاد انور ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 83660 میں عبدالباقی

ولد ماسٹر بشیر احمد (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 12 کنال اندازاً مالیتی -/750000 روپے (2) 10 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالباقی۔گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد بھٹی ولد احمد دین۔گواہ شد نمبر 2 احمد حیات مربی سلسلہ ولد خضر حیات

مسل نمبر 83661 میں شاہد احمد

ولد غلام نبی (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2600 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شاہد احمد۔گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد بھٹی ولد احمد دین۔گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ندیم ولد محمد یوسف

مسل نمبر 83662 میں نصیرہ رفیق

زوجہ رفیق الدین قوم بھٹی پیشہ ٹیچر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/20000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/80000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ رسلائی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نصیرہ رفیق۔گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد بھٹی ولد احمد دین۔گواہ شد نمبر 2 محمد ارشاد انور ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 83663 میں علی محمد

ولد محمد دین قوم بھٹی پیشہ فارغ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 9 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/330000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔علی محمد۔گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد بھٹی ولد احمد دین بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 احمد حیات ولد خضر حیات

مسل نمبر 83664 میں سعادت احمد

ولد مبارک احمد شاہد قوم بھٹی پیشہ ڈرائیونگ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ 18 مرلہ پلاٹ کا حصہ مالیتی اندازاً -/270000 روپے (2) مشترکہ 5 مرلہ مکان کا حصہ مالیتی اندازاً -/150000 روپے (3) مشترکہ ویگن کا حصہ مالیتی اندازاً -/115000 روپے (جائیداد بالا میں والدہ +6 بھائی +3 بہن)۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سعادت احمد۔گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد ولد احمد دین۔گواہ شد نمبر 2 احمد حیات مربی سلسلہ ولد خضر حیات

مسل نمبر 83665 میں عبدالمالک

ولد علی محمد قوم بھٹی پیشہ نانبائی عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت نانبائی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالمالک۔گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد ولد احمد دین۔گواہ شد نمبر 2 احمد حیات ولد خضر حیات

مسل نمبر 83666 میں مبشر احمد ہاشمی

ولد صلاح الدین ہاشمی (مرحوم) قوم ھاشمی پیشہ پنشنرز زمیندارہ عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی دوایکڑ اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبشر احمد ہاشمی۔گواہ شد نمبر 1 علی محمد گرگیز ولد بیڑو خان گرگیز۔گواہ شد نمبر 2 عمران شہزاد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 83667 میں شفقت مبشر

زوجہ مبشر احمد قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/30000 روپے (2) حق مہر -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شفقت مبشر۔گواہ شد نمبر 1 اظہر حمید ولد عبدالحمید طارق۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 83668 میں جاوید اقبال

ولد غلام حیدر قیصرانی قوم قیصرانی پیشہ پنشنر عمر 45 سال بیعت 1988ء ساکن چاہ گوپال والا لیہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ رہائشی مکان میں حصہ 4 مرلہ اندازاً مالیتی -/360000 روپے (2) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/28000 روپے (3) گائے اندازاً مالیتی -/18000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔جاوید اقبال۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470۔گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد فضل علی خان

مسل نمبر 83669 میں شاہد رفیق عالم

ولد غلام حیدر قیصرانی قوم قیصرانی پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت 1993ء ساکن چاہ گوپال والا لیہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ رہائشی مکان میں حصہ 4 مرلہ اندازاً مالیتی -/360000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے

العبد۔ شاہد رفیق عالم ۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال ولد غلام حیدر

مسل نمبر 83670 میں علی عدیل

ولد بقاءالدین قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحیم یارخان شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علی عدیل ۔گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود ولد اختر علی ۔گواہ شد نمبر 2 شہادت علی شاہد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 83671 میں نصیر احمد

ولد عزیز الدین قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحیم یارخان شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 کنال سکنی جگہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (2) 7 مرلہ مکان حصہ دار 3 افراد اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید وصیت نمبر 24147۔ گواہ شد نمبر 2 شہادت علی شاہد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 83647 میں شمیم اختر

زوجہ منیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/44000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود ولد اختر علی۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد حسین ولد اختر علی

مسل نمبر 83673 میں کرن منیر

بنت منیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی ٹاپس 4 ماشے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کرن منیر۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 اختر حسین

مسل نمبر 83674 میں بشریٰ انعم

بنت چوہدری نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحیم یارخان شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن پونے دو ماشے مالیتی -/1700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ انعم ۔گواہ شد نمبر 1 عطاء الخبیر کاشف ولد چوہدری عبداللطیف۔ گواہ شد نمبر 2 شہادت علی شاہد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 83675 میں عرفہ درثمین

بنت چوہدری نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے تین مالیتی -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عرفہ درثمین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ساجد ولد چوہدری نذیر احمد ساجد گواہ شد نمبر 2 شہادت علی شاہد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 83676 میں عظمیٰ داؤد

زوجہ داؤد احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/160000 روپے (2) حق مہر -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ داؤد۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود ولد اختر علی۔ گواہ شد نمبر 2 شہادت علی شاہد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 83677 میں انوار الحق

ولد نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ دوکانداری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بانو بازار رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے تین ایکڑ زمین واقع چک نمبر 45 رحیم یارخان اندازاً مالیتی -/1300000 روپے (2) دوکان مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/47000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انوار الحق۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود ولد اختر علی۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد حسین ولد اختر علی

مسل نمبر 83678 میں بشریٰ انوار

زوجہ چوہدری انوار الحق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے چار تولے اندازاً مالیتی -/100000 روپے (2) حق مہر -/10000 روپے (3) اڑھائی مرلہ رہائشی پلاٹ واقع دارالعلوم ربوہ اندازاً مالیتی -/175000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ انوار۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید وصیت نمبر 24147 گواہ شد نمبر 2 شہادت علی شاہد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 83679 میں حماد ظفر قریشی

ولد ظفر احمد قریشی قوم قریشی پیشہ دوکانداری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترین کالونی رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حماد ظفر قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم الرشید وصیت نمبر 26312۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد نذیر احمد

مسل نمبر 83680 میں وقاص انجم

ولد عبدالقدوس وسیم قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اسلام نگر رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص انجم۔ گواہ شد نمبر 1 شہادت علی شاہد ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس وسیم والد موصی

مسل نمبر 83681 میں طاہر نواز

ولد محمد طفیل قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ظفر آباد کالونی رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-4-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر نواز۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید وصیت نمبر 24147۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد اختر علی

مسل نمبر 83682 میں محمد علی ظفر

ولد نور محمد قوم ملک پیشہ مزدوری عمر 48 سال بیعت 1981ء ساکن رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ڈیڑھ مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد علی ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود ولد اختر علی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید وصیت نمبر 24147

مسل نمبر 83683 میں تسنیم احمد دانش منہاس

ولد منیر احمد منہاس قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترین کالونی رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تسنیم احمد دانش منہاس ۔گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود ولد اختر علی۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد حسین ولد اختر علی

مسل نمبر 83684 میں چوہدری نذیر احمد

ولد چوہدری اللہ داد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر 69 سال بیعت 1952ء ساکن رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان +2 دوکانیں برقبہ 9 مرلہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2406 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور بطور کرایہ مبلغ -/26000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ

پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔چوہدری نذیر احمد۔گواہ شدنمبر1 عبدالحمید وصیت نمبر24147۔گواہ شدنمبر2 زاہد محمود ولد اختر علی

مسل نمبر83685 میں عبدالعالی

ولد عبدالماجد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن رحیم یارخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالعالی۔گواہ شدنمبر1 زاہد محمود ولد اختر علی۔گواہ شدنمبر2 شاہد حسین ولد اختر علی

مسل نمبر83686 میں بشارت علی

ولد محمد سردار قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر29 سال بیعت 2007ء ساکن ٹبی لاڑاں رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)4مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بشارت علی۔گواہ شدنمبر1 زاہد محمود ولد اختر علی۔گواہ شدنمبر2 نسیم احمد وصیت نمبر40337

مسل نمبر83687 میں عبدالمجید احمد

ولد عبدالحمید قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر32این۔پی شرقی ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالمجید۔گواہ شدنمبر1 زاہد محمود ولد اختر علی۔گواہ شدنمبر2 شاہد حسین ولد اختر علی

مسل نمبر83688 میں منصورہ ظہیر

زوجہ ظہیرالدین قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرح آباد خانپور شہر ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند -/18000 روپے (2) طلائی زیور1 تولہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔منصورہ ظہیر۔گواہ شدنمبر1 مرزا الیاس احمد وقار ولد مرزا مختار احمد۔گواہ شدنمبر2 ظہیرالدین خاوند موصیہ

مسل نمبر83689 میں حُسن پری

بیوہ محمد امیر خاں (مرحوم) قوم افغانی پیشہ خانہ داری عمر76 سال بیعت 2000ء ساکن فیروز آباد کالونی پشاور شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حُسن پری۔گواہ شدنمبر1 منظور احمد وصیت نمبر30041۔گواہ شدنمبر2 مقصود احمد ولد ڈاکٹر محمد اقبال

مسل نمبر83690 میں اعجاز احمد

ولد محمد اسلم (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سواتی پھاٹک پشاور صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 10مرلہ رہائشی مکان (2)دوکان جولیز پر لی گئی ہے(3) موٹر سائیکل۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اوربطور کرایہ مبلغ -/6000 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اعجاز احمد۔گواہ شدنمبر1 عبداللہ جان وصیت نمبر48825۔گواہ شدنمبر2 ناصر احمد ولد عمر دین (مرحوم)

مسل نمبر83691 میں فضل الرحمٰن

ولد عبدالرحمٰن قوم افغان پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیروز آباد کالونی پشاور شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 08-5-1 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فضل الرحمٰن۔گواہ شدنمبر1 تسنیم احمد وصیت نمبر34510۔گواہ شدنمبر2 مقصود احمد وصیت نمبر34512

مسل نمبر83692 میں سلیم احمد

ولد محمد شریف (مرحوم) قوم مغل پیشہ......عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/940 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سلیم احمد۔گواہ شدنمبر1 مرزا طاہر سلیم الدین وصیت نمبر36712۔گواہ شدنمبر2 خالد احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر83693 میں عذرا بشیر

زوجہ ڈاکٹر بشیر احمد قوم راول پیشہ خانہ داری عمر51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پبی ضلع نوشہرہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر اداشدہ -/200 روپے(2)طلائی زیور15 تولے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عذرا بشیر۔گواہ شدنمبر1 انوار احمد ولد فضل محمد۔گواہ شدنمبر2 سعید احمد خان سہیل وصیت نمبر28183

مسل نمبر83694 میں ڈاکٹر بشیر احمد

ولد حکیم فضل محمد قوم راول پیشہ طِب عمر57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پبی ضلع نوشہرہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)10مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/1500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بشیر احمد۔گواہ شد نمبر1 محمد احمد ولد غلام احمد۔گواہ شدنمبر2 سعید احمد خان سہیل وصیت نمبر28183

مسل نمبر83695 میں منور احمد

ولد عبدالرحمٰن قوم منگلا پیشہ ملازمت عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر168/171 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منور احمد۔گواہ شدنمبر1 حافظ عبدالجبار ولد غلام حسین (مرحوم)۔گواہ شدنمبر2 محمد شفیع منگلا ولد حاجی صالحوں محمد (مرحوم)

مسل نمبر83696 میں منزہ سلطانہ

زوجہ منور احمد قوم منگلا پیشہ خانہ داری عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر168/171 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/30000 روپے (2)حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے(3) متفرق سامان -/26000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔منزہ سلطانہ۔گواہ شدنمبر1 محمد عبداللہ۔گواہ شدنمبر2 محمد شفیع منگلا

مسل نمبر83697 میں عبدالغفار

ولد عبدالعزیز قوم اعوان پیشہ کاشتکاری عمر60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 10مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/400000 روپے(2) 6مرلہ پلاٹ مالیتی -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالغفار گواہ شدنمبر1 عبدالعزیز وصیت نمبر11217۔گواہ شدنمبر2 نعیم اسلم ملک ولد محمد اسلم ملک

مسل نمبر83698 میں سلیمہ بیگم

زوجہ عبدالغفار قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور6تولہ اندازاً مالیتی -/111000 روپے(2)حق مہر اداشدہ -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سلیمہ بیگم۔گواہ شدنمبر1 عبدالعزیز وصیت نمبر11217۔گواہ شدنمبر2 عبدالغفار خاوند موصیہ

مسل نمبر83699 میں بشریٰ فوزیہ

بنت عبدالعزیز قوم اعوان پیشہ ٹیچر عمر54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)3مرلہ مکان مالیتی -/300000 روپے(2) طلائی زیور6 تولے مالیتی -/111000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ فوزیہ۔گواہ شدنمبر1 عبدالعزیز والد موصیہ وصیت نمبر11217 گواہ شدنمبر2 عبدالغفار ولد عبدالعزیز

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم اسد اللہ غالب صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم عنایت اللہ صاحب خالد سیکرٹری مال دارالعلوم شرقی مسرور مورخہ یکم جولائی 2008ء کو ایک ہفتہ بیہوش رہنے کے بعد طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ وفات کے وقت مرحوم کی عمر 78 سال تھی۔ مورخہ یکم جولائی کو بعد نماز ظہر بیت مبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور پھر بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا بھی کروائی۔ مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ خلافت سے عشق کا تعلق رکھتے تھے اپنے فرائض منصبی انتہائی ذمہ داری اور دیانت داری سے ادا کرتے رہے پورے محلّہ میں ہر دلعزیز تھے۔ انتہائی دعا گو، کم گو، نرم خو اور فرشتہ صفت شخصیت کے حامل تھے۔

آپ نے پسماندگان میں اہلیہ محترمہ بشیرا آصفہ صاحبہ 6 بیٹے اور 4 بیٹیوں کے علاوہ 12 پوتے 7 پوتیاں 4 نواسے اور دو نواسیاں چھوڑی ہیں۔ 6 بیٹوں میں سے دو خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے واقف زندگی بھی ہیں جن میں سے ایک خاکسار اور دوسرے مکرم محب اللہ صاحب مربی سلسلہ بورکینا فاسو ہیں۔ ایک بیٹی کے علاوہ تمام بچے شادی شدہ ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم بشیر احمد سیفی صاحب صدر محلّہ دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم بشارت احمد کاہلوں صاحب ولد مکرم غلام حیدر صاحب مرحوم ہیضہ کی تکلیف میں بتلا رہ کر مورخہ 12 جون 2008ء کو وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ بعد نماز عصر بیت مبارک میں مکرم حنیف احمد محمود صاحب نے پڑھائی۔ آپ اللہ کے فضل سے موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ مرحوم کا تعلق چک چھور ضلع شیخوپورہ کے مخلص خاندان سے تھا۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ تمام بچے شادی شدہ ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم خواجہ سلیم ماجد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی آپا مکرمہ سلمیٰ ساجد صاحبہ اہلیہ مکرم خواجہ نذیر احمد صاحب کراچی مورخہ 12 جون 2008ء کو کراچی میں وفات پا گئیں۔ ان کی میت کو اسی روز ربوہ لایا گیا اور مورخہ 13 جون کو بعد نماز فجر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب نے بیت مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی بعد ازاں بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم راجہ صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پیدائشی احمدی تھیں۔ مکرم خواجہ محمد گل صاحب و حلیمہ سیٹھی صاحبہ مرحومہ بنت حضرت سیٹھی غلام نبی صاحب یکے از 313ء رفقاء کی سب سے بڑی اولاد تھیں۔ حضرت مسیح موعود کے تمام دعاوی اور خلافت پر پختہ ایمان رکھتی تھیں دینی غیرت رکھتی تھیں۔ خدمت سلسلہ کا ذوق رکھتی تھیں۔ طویل عرصہ تک لندن میں مقیم رہیں لجنہ کی مجلس عاملہ میں فعال رکن رہیں۔ وطن واپس آ کر راولپنڈی اور مابعد کراچی میں بیماری سے قبل تک مفوضہ خدمات باقاعدگی سے بجالاتی رہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے خصوصی رحمت و بخشش کا سلوک فرماتے ہوئے اپنا قرب اور بلند درجات عطا فرمائے اور پسماندگان و دیگر لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم عبدالستار صاحب مربی سلسلہ دوالمیال اطلاع دیتے ہیں۔

مکرم ملک محمد افضل صاحب سیکرٹری تربیت نو مبائعین دوالمیال ضلع چکوال تین ماہ سے جسم میں درد اور بخار کی سی کیفیت کی وجہ سے بیمار ہیں اور ایک ہفتہ سے فوجی فاؤنڈیشن ہسپتال کلر کہار میں داخل ہیں احباب جماعت کی خدمت میں موصوف کی کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔ کہ خاکسار بلڈ پریشر، جوڑوں کے درد اور بخار کی وجہ سے بیمار ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

عرصہ دراز سے آپ کی خدمت میں کوشاں
قمر جیولرز
پروپرائٹر: الحاج میاں قمر احمد یادگار روڈ ربوہ
03007705077-0476213589

پاکستانی صحافی۔ محمد طفیل

جناب محمد طفیل کا تعلق لاہور کے ایک غریب گھرانے سے تھا جہاں وہ 14 اگست 1923ء کو پیدا ہوئے۔ ابھی وہ چھوٹے ہی تھے کہ ان کے والد کا انتقال ہو گیا اور ان کی والدہ نے انہیں مشہور خوش نویس تاج الدین زریں رقم کی شاگردی میں دے دیا جن سے وہ کتابت سیکھنے لگے۔

1938ء میں جب طفیل صاحب کی عمر فقط 15 برس تھی، انہوں نے مکتبہ شعر و ادب کے نام سے ایک طباعتی ادارہ قائم کیا۔ تاہم کچھ عرصے بعد یہ ادارہ بند ہو گیا۔ پھر 1944ء میں انہوں نے ادارہ فروغ اردو کے نام سے ایک اور ادارہ قائم کیا۔ جس کے زیر اہتمام شائع ہونے والی پہلی کتاب شوکت تھانوی کی ''سنی سنائی'' تھی۔

قیام پاکستان کے بعد طفیل صاحب نے 1948ء میں لاہور سے ماہنامہ نقوش کا اجراء کیا۔ جس کی ادارت احمد ندیم قاسمی اور ہاجرہ مسرور کے ذمے تھی۔ پھر 1949ء میں کراچی سے ریڈرز ڈائجسٹ کی طرز پر ایک اور رسالہ ''روح ادب'' جاری کیا۔ مگر یہ رسالہ فقط 3 شماروں کے بعد بند کرنا پڑ گیا۔

کچھ عرصے بعد جب احمد ندیم قاسمی اور ہاجرہ مسرور نقوش کی ادارت سے علیحدہ ہو گئے تو طفیل صاحب نے اس پرچے کی ادارت جناب وقار عظیم کے سپرد کر دی مگر چند شماروں کے بعد جب وہ بھی اس کی ادارت سے علیحدہ ہو گئے تو طفیل صاحب نے نقوش کی ادارت خود سنبھال لی اور پھر آخر وقت تک وہی اس کے مدیر رہے تھے۔

طفیل صاحب کی ادارت میں نقوش نے اردو کی مجلاتی صحافت میں ایسے ایسے سنگ میل نصب کئے جن کی مثال اردو کی تاریخ میں دیکھنے میں نہیں آتی تھی۔ غزل نمبر، افسانہ نمبر، شخصیات نمبر، خطوط نمبر، آپ بیتی نمبر، مکاتیب نمبر، طنز و مزاح نمبر، ادب عالیہ نمبر، منٹو نمبر، شوکت تھانوی نمبر، غالب نمبر، اقبال نمبر، انیس نمبر، پطرس نمبر، لاہور نمبر، ادبی معرکے نمبر، میر نمبر، عصری ادب نمبر اور سب سے بڑھ کر رسول نمبر، نقوش کے وہ خاص نمبر ہیں جو خود ایک تاریخ بن گئے ہیں۔

طفیل صاحب مدیر ہونے کے ساتھ ساتھ، ایک اعلیٰ پایہ ادیب بھی تھے اور خاکہ نگاری میں ایک خاص مقام رکھتے تھے۔ آپ کے خاکوں کے مجموعے صاحب، جناب، آپ، محترم، مکرم، معظم، محبی اور مخدومی، اردو ادب میں ایک نئے اسلوب کے آئینہ دار ہیں۔ اس کے علاوہ طفیل صاحب نے اپنی خودنوشت بھی تحریر کی تھی جو ان کی وفات کے بعد ''ناچیز'' کے عنوان سے نقوش ہی میں طبع ہوئی۔

محمد طفیل صاحب پاکستان رائٹرز گلڈ کے جنرل سیکرٹری منتخب ہوئے اور 1981ء تک اس عہدے پر فائز رہے۔ اس حیثیت میں انہوں نے ادیبوں کی گراں قدر خدمات انجام دیں۔ جن میں گلڈ پبلشنگ ہاؤس کا قیام، ادیبوں کو پلاٹوں کی الاٹمنٹ اور گلڈ کی عمارت کا حصول شامل ہے۔

1983ء میں ڈاکٹر معین الرحمٰن نے طفیل صاحب کے کارناموں پر مشتمل ایک کتاب، ''محمد نقوش'' شائع کی۔ طفیل صاحب کو ''محمد نقوش'' کا خطاب بابائے اردو، مولوی عبدالحق نے دیا تھا۔

5، جولائی 1986ء کو طفیل صاحب ایک کام کے سلسلے میں اسلام آباد گئے ہوئے تھے۔ جہاں آپ کو دل کا دورہ پڑا اور آپ جانبر نہ ہو سکے۔ تاہم طفیل صاحب نے نقوش کے ذریعے اردو کی جو عظیم خدمت انجام دی ہے وہ انہیں ہمیشہ زندہ رکھے گی۔

فلڈ لائٹ والی بال ٹورنامنٹ

(زیر اہتمام مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

محض خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے حوالے سے سپورٹس ریلی کا انعقاد کر رہی ہے۔ اسی سلسلے میں فلڈ لائٹ والی بال ٹورنامنٹ کروایا گیا۔ اس ٹورنامنٹ کا افتتاح مورخہ 20 جون 2008ء کو صبح بعد نماز فجر مکرم خواجہ ایاز احمد صاحب صدر والی بال مجلس صحت مرکزیہ نے کیا۔ اس ٹورنامنٹ میں کل 25 ٹیموں نے شرکت کی۔ ٹورنامنٹ کا پہلا راؤنڈ ناک آؤٹ سسٹم کی بنیاد پر کھیلا گیا جبکہ دوسرے راؤنڈ میں ٹیموں کو 4 پولز میں تقسیم کیا گیا۔ کوالیفائی کرنے والی ٹیموں کے مابین کوارٹر فائنلز اور سیمی فائنلز کھیلے گئے۔

ٹورنامنٹ کا فائنل میچ حلقہ دارالفتوح شرقی اور دارالرحمت غربی کی ٹیموں کے مابین ہوا دارالفتوح شرقی کی ٹیم ٹورنامنٹ کی فاتح قرار پائی۔ ٹورنامنٹ کے تمام میچز فیکٹری ایریا والی بال گراؤنڈ میں کروائے گئے۔

فائنل میچ کے بعد ٹورنامنٹ کی اختتامی تقریب کا انعقاد ہوا جس کے مہمان خصوصی محترم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب صدر مجلس صحت پاکستان تھے۔ تلاوت کے بعد مکرم وسیم احمد امتیاز صاحب ناظم صحت جسمانی نے ٹورنامنٹ کی رپورٹ پیش کی اس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے اور کھلاڑیوں کو نصائح کیں۔ اس ٹورنامنٹ کے بہترین کھلاڑی کا انعام مکرم آفاق احمد صاحب دارالفتوح شرقی کو دیا گیا۔ مکرم مہتمم صاحب مقامی ربوہ نے معزز مہمان خصوصی کو یادگاری شیلڈ بھی پیش کی۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔

ضرورت بیلدار

نظارت زراعت کو ایک عدد بیلدار کی ضرورت ہے۔ محنتی اور فارم پر ہر قسم کا کام جاننے والے احباب سے درخواستیں مطلوب ہیں۔ رہائش کا معقول انتظام ہے۔ جانور سنبھالنے کا تجربہ رکھتے ہوں۔

(ناظر زراعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 11 جولائی 2008ء

6-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-00 am	سیرت النبی ﷺ
7-30 am	لقاء مع العرب
8-40 am	دورہ حضور انور
9-15 am	ترجمۃ القرآن
10-55 am	مشاعرہ
12-05 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-35 pm	جلسہ سالانہ کینیڈا
2-35 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 جون 2008ء
3-35 pm	جلسہ سالانہ کینیڈا
4-10 pm	انڈونیشین سروس
6-00 pm	خطبہ جمعہ لائیو لندن سے
7-25 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
8-45 pm	بنگلہ سروس
10-00 pm	خطبہ جمعہ
11-15 pm	سپاٹ لائیٹ

ہفتہ 12 جولائی 2008ء

12-05 am	فرنچ سروس
12-30 am	عربی سروس
2-35 am	خطبہ جمعہ
3-45 am	جلسہ سالانہ کینیڈا 2008ء
4-45 am	خطبہ جمعہ
5-45 am	جلسہ سالانہ کینیڈا
6-55 am	تلاوت، خبریں
7-45 am	خطبہ جمعہ
8-55 am	جلسہ سالانہ کینیڈا
9-55 am	خطبہ جمعہ
10-55 am	جلسہ سالانہ کینیڈا
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-05 pm	بستان وقف نو
2-00 pm	خطبہ جمعہ
3-00 pm	جلسہ سالانہ کینیڈا
5-30 pm	فرنچ سروس
6-05 pm	تلاوت، خبریں
7-05 pm	بنگلہ پروگرام
8-05 pm	انتخاب سخن
9-05 pm	جلسہ سالانہ کینیڈا
11-35 pm	سوال وجواب

اتوار 13 جولائی 2008ء

12-00 am	عربی سروس
2-40 am	جلسہ سالانہ کینیڈا
5-10 am	خطبہ جمعہ
6-20 am	تلاوت، خبریں
7-00 am	لقاء مع العرب
8-05 am	خطبہ جمعہ
9-10 am	جلسہ سالانہ کینیڈا
11-40 am	آسٹریلین ڈاکومنٹری
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-05 pm	گلشن وقف نو
2-20 pm	کینیڈا کی آزادی
3-00 pm	جلسہ سالانہ کینیڈا
6-05 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-00 pm	بنگلہ پروگرام
7-55 pm	خطبہ جمعہ
9-00 pm	جلسہ سالانہ کینیڈا

سوموار 14 جولائی 2008ء

12-05 am	عربی سیکھئے
12-30 am	عربی سروس
2-30 am	ایم ٹی اے بین الاقوامی خبریں
3-05 am	گلشن وقف نو
4-20 am	کینیڈا کی یوم آزادی
4-45 am	سیرت النبیؐ
5:25 am	دورہ حضور انور
6-10 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-50 am	لقاء مع العرب
7-55 am	خطبہ جمعہ
8:55 am	جلسہ سالانہ کینیڈا
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-00 pm	گلشن وقف نو
2-00 pm	فرنچ سروس
3-00 pm	فرنچ پروگرام
4-00 pm	انڈونیشین سروس
5-10 pm	طب وصحت
6-20 pm	تلاوت، خبریں
7-15 pm	بنگلہ سروس
8-15 pm	خطبہ جمعہ
9-35 pm	سپاٹ لائیٹ
10-05 pm	گلشن وقف نو
11-05 pm	فرنچ پروگرام
11-30 pm	فرنچ سروس

خبریں

یوٹیلیٹی سٹورز پر اشیاء صرف میں اضافہ

یوٹیلیٹی سٹورز پر آٹا' دال' چاول اور چائے کی قیمتوں 13 سے 15 روپے تک اضافہ کر دیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ اشیاء خورونوش کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے پیش نظر کیا گیا ہے۔ لیکن پھر بھی قیمتوں کے مارکیٹ سے کم رکھا گیا ہے۔ قیمتوں میں اضافہ کے بعد 20 کلو آٹے کا تھیلا 365 روپے، چاول 102 روپے اور دال 50 روپے فی کلو اور 200 گرام چائے کی قیمت 79 روپے ہوگئی ہے۔ ان کے علاوہ بعض دوسری اشیاء صرف کی قیمت بھی بڑھا دی گئی ہے۔

سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ

حکومت نے بجٹ میں کئے گئے اعلان کے مطابق سرکاری ملازمین کے نئے پے سکیل کی منظوری کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔ اس کے ذریعہ گریڈ 1 سے 22 تک کے ملازمین کی تنخواہ میں 20% اضافہ کر دیا گیا۔ اس کے علاوہ میڈیکل اور کنوینس الاؤنسز اور سالانہ ترقی کی شرح میں بھی اضافہ کر دیا گیا ہے۔

حکومت نے اعتماد میں نہیں لیا نواز شریف

نے ایک بیان میں کہا ہے کہ حکومت نے فاٹا آپریشن پٹرول گیس وبجلی کے نرخوں میں اضافہ کرنے کے لئے اتحادی جماعتوں کو اعتماد میں نہیں لیا۔ ہم ججوں کی بحالی تک حکومت کے ساتھ شامل نہیں ہو سکتے۔ مشرف کو بھی برداشت کرنے کو تیار نہیں ہے۔ جے یو آئی اور اے این پی کی طرف سے بھی کہا گیا ہے کہ حکومت سے الگ ہو سکتے ہیں۔

باڑہ میں مزید گرفتاریاں باڑہ ایجنسی میں جاری

آپریشن کے دوران تحصیل باڑہ سے مزید 67 افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ آپریشن کا دائرہ جمرود تک بڑھا دیا گیا۔ باڑہ میں غیر اعلانیہ کرفیو نافذ ہے۔ شمالی وجنوبی وزیرستان پر امریکی طیاروں نے بھی پروازیں کیں۔ وادی تیراہ میں بھی جھڑپیں ہوئیں۔ مزید 5۔ افراد کے ہلاک ہونے کی اطلاعیں ملی ہیں۔

ق لیگ کا وائٹ پیپر ق لیگ نے حکومت کے

پہلے سو دن کی کارکردگی کے خلاف وائٹ پیپر جاری کیا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ حکومت نے اپنا کوئی وعدہ پورا نہیں کیا۔ نہ جج بحال ہوئے نہ مہنگائی پر کنٹرول پا سکی نہ امن وامان قائم کر سکی اور اس طرح ان کے معیشت کی بحالی کے تمام دعوے غلط ثابت ہوئے۔

تصحیح

روزنامہ الفضل 4 جولائی 2008ء صفحہ 5 کالم نمبر 1 میں خلافت سے متعلق مقابلہ مضمون نویسی لجنہ اماء اللہ میں سے اول انعام پانے والی کا نام مکرمہ صبا رحیم صاحبہ لکھا گیا ہے جبکہ درست نام صبا رحمان ہے۔ احباب تصحیح کر لیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 5 جولائی

طلوع فجر	4:26
طلوع آفتاب	6:05
زوال آفتاب	1:13
غروب آفتاب	8:20

شربت صدر نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

مکان برائے فروخت
سروس اسٹیشن دارالیمن غربی کے نزدیک پچھلا حصہ 10 مرلے مکان تمام سہولیات کے ساتھ برائے فروخت موجود ہے۔
پراپرٹی ڈیلرز سے معذرت
رابطہ فون 047-6212889 موبائل 03436900951

مغل پراپرٹی آفس پروپرائیٹر: عبدالہادی
مکان پلاٹ وغیرہ کی خرید وفروخت کا بااعتماد آفس
کالج روڈ دارالبرکات ربوہ
مغل کمپوزنگ اینڈ ڈیزائننگ آفس
فون آفس: 047-6215171
موبائل: 0333-6706641

PC Globe International
Deals' in new and use Computers, Monitors, Printers, UPS and Acessories
w... House: 4 College Block Allama Iqbal Town Lahore pakistan
042-7831106 Eamil:bajwa@onetel.com

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

FD-10